www.iqbalkalmati.blogspot.com

منتخب رقت انگیز

کلام

حضرت پیر سید وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مرتب
الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

انس پبلیکیشنز لاہور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

منتخب رقت انگیز

کلام

حضرت پیر سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

انس پبلیکیشنز
40- اُردو بازار، لاہور
Mob: 0300-8852283

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: .... کلام حضرت پیر سید وارث شاہ

مرتب: .... الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

کمپوزنگ: .... محمد زاہد اقبال

ڈیزائننگ: .... ڈیسنٹ گرافکس (سخاوت حسین)

صفحات: 144

اشاعت: .... جولائی 2014ء

تعداد: 1100

ناشر: .... انس پبلیکیشنز لاہور

قیمت: .... -/130 روپے

ملنے کے پتے

انس پبلیکیشنز
40- اُردو بازار، لاہور
Mob: 0300-8852283

اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر 40- اُردو بازار
لاہور فون: 37352022-042

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات
5	حرفِ آغاز
7	حضرت سیّد وارث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ
7	نام ونسب
9	ولادت باسعادت
11	ابتدائی تعلیم وتربیت
15	باطنی علوم کا حصول
15	سیروسیاحت
16	ہیر وارث شاہ کی وجہ تصنیف
21	معرفت کا خزانہ
26	پیر کی خصوصیات
28	عجز وانکساری کا اظہار
30	سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شرح قصیدہ بردہ شریف	30
سی وارث شاہ	30
باراں ماہ	30
سی حرفی	31
دوہڑے	31
عبرت نامہ	31
معراج نامہ	31
نصیحت نامہ	32
چوہڑیٹڑی نامہ	32
اشتر نامہ	32
وصال	32
ہیر کا حسن	55
رانجھے کی ذات	60
عشق کا روگ	62
راہِ فقر کے مصائب	82
ہیر وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کب مکمل ہوئی؟	136
معرفت کا خزانہ	142

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حرفِ آغاز

شروع نام اس ذات پاک سے جو ساری دنیا کے لئے رحمان و رحیم و کریم ہے۔ اللہ عزوجل جو بے مثل پیدا کرنے والا، حجابات اٹھانے والا، ہر شکل صورت سے منزہ و مبرا ہے۔ جس نے اپنی حکمت کے زیر اثر اور اپنی رضا و منشاء کے تحت تمام مخلوقات کو تخلیق کیا اور ان تمام مخلوقات میں سے حضرت انسان کو اشرف المخلوقات کا شرف بخشتے ہوئے اسے علوم و فنون کے اعلیٰ ترین وصف سے نوازا اور پھر اسے اپنی نیابت بخش کر کرۂ ارض پر اپنا خلیفہ مقرر کیا اور اسے ساتھ ہی شرف ہدایت بخشا تاکہ وہ ذاتِ الٰہی کا پرتو بن کر دنیا میں ہدایت و تعلیم کے ذریعہ انسانیت کو گمراہی میں گرنے سے بچا سکے اور صراط مستقیم کی تلقین کے ذریعہ انسانیت کے قبلہ کو ٹیڑھا ہونے سے بچا سکے۔

انسان اپنی زندگی یادِ الٰہی سے غفلت میں بسر کرتا ہے اور دنیا کی زیب و زینت اور اس کی آسائشوں میں کھو کر اپنی آخرت کو بھلا بیٹھتا ہے۔ اللہ عزوجل نے انسان کو ترغیب دی کہ وہ نیک اعمال کے ذریعے اپنے ظاہر اور باطن کو آراستہ کرے مگر وہ اللہ عزوجل کے فرمان کو بھول بیٹھا اور اس نے اپنی حقیقی زندگی کی تیاری کی بجائے اپنی فانی زندگی کو سنوارنے میں اپنا وقت ضائع کر دیا پھر ملک الموت موت کا بلاوا لے کر آن پہنچتا ہے اور انسان کی دنیا میں قیام کی مدت ختم ہو جاتی ہے اور اگر اس نے اپنی اس عارضی قیام گاہ میں اللہ عزوجل کو راضی کر لیا تو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسے اپنی اخروی زندگی میں کسی ندامت کا سامنا نہ کرنا پڑے گا اور اگر اس نے اپنی اس عارضی قیام گاہ میں دنیا کو سنوارنے میں وقت برباد کر دیا تو پھر اس کے لئے ماسوائے پچھتاوے کے کچھ نہ ہوگا۔

سرزمین پنجاب میں یوں تو کئی صوفی شعراء مدفون ہیں جنہوں نے اپنے عارفانہ کلام کے ذریعے لوگوں کی اصلاح کا فریضہ انجام دیا اور انہیں ذکر و فکر الٰہی کی جانب مائل کیا مگر ان صوفی شعراء میں حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو امتیازی مقام حاصل ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ قادر الکلام شاعر تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق سادات گھرانے سے تھا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کو تمام مروجہ دینی و دنیاوی علوم پر عبور حاصل تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی شہرت کی بڑی وجہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآراء تصنیف ''ہیر وارث شاہ'' ہے جس میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ہیر رانجھے کے قصے کو منظوم کیا اور اسے ایک لازوال قصہ بنا دیا۔

زیرِ نظر کتاب میں حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا چیدہ چیدہ منتخب کلام پیش کیا گیا ہے تاکہ دلوں کو راحت و تسکین کا سامان میسر آئے اور عشق کی رنگینیوں اور اس کے سحر میں ڈوب کر حاملین عشق الٰہی بن کر اپنی زندگیاں سنواریں۔ یہی فقیر کی دعا ہے۔

O---O---O

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حضرت سیّد وارث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسب:

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام مبارک ''وارث شاہ'' ہے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد بزرگوار کا نام سیّد گل شیر شاہ رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ حسینی سیّد ہیں مگر آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ نسب کے متعلق کتب سیر میں مختلف آراء موجود ہیں۔ کتب سیر میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب یوں بیان ہوا ہے۔

۱۔ حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۲۔ بن حضرت سیّد گل شیر شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ بن حضرت سیّد گلے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۴۔ بن حضرت سیّد احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ بن حضرت سیّد تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

۶۔ بن حضرت سیّد یعقوب شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ بن حضرت سیّد رحمت اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۸۔ بن حضرت سیّد رضا الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۹۔ بن حضرت سیّد مرتضیٰ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۔ بن حضرت سیّد بدر الدین رحمۃ اللہ علیہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۱۔ بن حضرت سیّد دیوان سلطان صدر الدین محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۔ بن حضرت سیّد محمود مکی شیر رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۔ بن حضرت سیّد شجاع رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۔ بن حضرت سیّد ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔ بن حضرت سیّد قاسم رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۔ بن حضرت سیّد زید رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۔ بن حضرت سیّد جعفر رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۔ بن حضرت سیّد حمزہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۔ بن حضرت سیّد ہارون رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۔ بن حضرت سیّد عقیل رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۔ بن حضرت سیّد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۔ بن حضرت سیّد علی اصغر رحمۃ اللہ علیہ

۲۳۔ بن حضرت سیّد جعفر ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۲۴۔ بن حضرت سیّد امام نقی رحمۃ اللہ علیہ

۲۵۔ بن حضرت سیّد امام تقی رحمۃ اللہ علیہ

۲۶۔ بن حضرت سیّد امام موسیٰ رضا رحمۃ اللہ علیہ

۲۷۔ بن حضرت سیّد امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ

۲۸۔ بن حضرت سیّد امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ

۲۹۔ بن حضرت سیّد امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ

۳۰۔ بن حضرت سیّد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

۳۱۔ بن حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۲۔ بن حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

ولادت باسعادت:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ پیدائش کے متعلق کتب سیر میں متعدد آراء پائی جاتی ہیں اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سن وصال اور سن پیدائش اختلافات کا شکار رہا ہے اور اسی طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و واقعات کے متعلق بھی کتب سیر میں کچھ زیادہ بیان نہیں ہوا ہے۔

سیّد طالب بخاری نے حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی حضرت سیّد قاسم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے ایک شعر سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۱۱۳۰ھ بیان کیا ہے۔

یارا سے تیہہ ہجری آیا پنج ربیع الثانی
دن جمعے دا وقت تہجد جمیا وارث جانی

''۵ ربیع الثانی ۱۱۳۰ھ کو ولادت ہوئی اور اس وقت جمعہ کا دن اور تہجد کا وقت تھا جب وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔''

ڈاکٹر اختر جعفری نے حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۱۱۱۴ھ جبکہ حفیظ تائب اور غلام رسول آزاد نے ۱۱۲۲ھ اور چوہدری محمد افضل نے ۱۱۳۰ھ بیان کیا ہے جبکہ شائستہ نزہت نے اپنے پی ایچ ڈی مقالہ میں حضرت سیّد قاسم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے شعر کے حوالہ سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۱۱۳۰ھ بیان کیا ہے۔

پروفیسر حمید اللہ شاہ ہاشمی نے حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ بردہ شریف کا پنجابی منظوم ترجمہ کیا ہے جس میں حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ بردہ شریف کو تحریر کرنے کا سال اور اپنے وطن کا ذکر ذیل کے اشعار کے ذریعے کیا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ناوں مصنف سیّد وارث وِچ جنڈیالے وَسّے
جیہڑا شیر خاں غازی بدھا سبھ کو اوتھے وَسّے
یاراں سو بونجا ہجری جد اے ظاہر ہوئے
تاں ایہہ بیت جواہر موتی لڑیاں وانگ پروئے
ایہہ ترجمہ راس کیتا میں اوس شرح تھیں بھائی
حضرت میئیں جمال چنابی جیہڑی شرح بنائی

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ بردہ شریف ۱۱۵۲ھ بمطابق ۱۷۳۹ء میں کیا اور اس وقت آپ رحمۃ اللہ علیہ کی عمر مبارک انیس یا بیس برس تھی اور یوں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ پیدائش ۱۷۲۰ء نکلتی ہے۔

حضرت میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق اپنی آراء کا اظہار ان اشعار کے ذریعے کیا ہے۔

وارث شاہ سخن دا وارث نندے کون انہاں نوں
حرف اوہدے تے انگل دھرنی ناہیں اساں نوں

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ ضلع شیخوپورہ کے نواحی علاقے اور ایک معروف قصبے جنڈیالہ شیر خاں میں پیدا ہوئے اور اسی جگہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال بھی ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جنڈیالہ شیر خاں کے متعلق اپنے ذیل کے شعر میں بیان کیا ہے۔

وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دا اے

جنڈیالہ شیر خاں ضلع شیخوپورہ سے شمال جنوب کی جانب قریباً آٹھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور منشی گوپال داس نے ''تاریخ گوجرانوالہ'' میں بیان کیا ہے کہ مغل بادشاہ اکبر کے زمانہ میں شیر خاں پٹھان نامی ایک شخص شاہی ملازم تھا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور اس کا شمار امراء میں ہوتا تھا اس نے اپنے نام سے ضلع شیخوپورہ کے نواح میں ایک قصبہ آباد کیا جس کا نام اس کے نام پر "شیرکوٹ" رکھا گیا۔

مفتی غلام سرور قادری لکھتے ہیں کہ جنڈیالہ شیر خاں کو شیر خاں افغانی نے آباد کیا اور اس کا پہلا نام شیرکوٹ تھا جبکہ جنڈیالہ کا لفظ یہاں موجود ایک ٹیلے کی وجہ سے مشہور ہو گیا اور اس جگہ کا نام جنڈیالہ شیرکوٹ ہو گیا پھر بعد میں وقت کے ساتھ یہ نام جنڈیالہ شیر خاں ہو گیا۔

ابتدائی تعلیم و تربیت:

حضرت سید وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ ابھی کم سن تھے گھر والوں نے ابتدائی تعلیم کے لئے جنڈیالہ شیر خاں کی مقامی مسجد میں بھیج دیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم کس سے حاصل کی اس کے متعلق کتب سیر یکسر خاموش ہیں مگر یہ ضرور پتا چلتا ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ جب ابتدائی تعلیم سے فارغ ہوئے تو مزید تعلیم کے لئے قصور تشریف لے گئے اور قصور میں ملک حافظ غلام مرتضٰی رحمۃ اللہ علیہ جو مخدوم قصور کے لقب سے مشہور تھے ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے شاگرد ہو گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف "ہیر وارث شاہ" کے ایک شعر میں اس کا ذکر یوں کیا ہے۔

ایویں باہروں شان خراب وِچوں جویں ڈھول سہاونا دور دا اے
وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دا اے

"بظاہر شان و شوکت والوں کا باطن خراب ہوتا ہے جیسے دور کے ڈھول سہانے ہوتے ہیں۔ وارث شاہ (رحمۃ اللہ علیہ) جنڈیالہ کا رہنے والا مخدوم قصور کا شاگرد ہے۔"

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کتب سیر میں منقول ہے حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم کے بعد قصور شہر کا رخ کیا اور وہاں ملک حافظ غلام مرتضیٰ رحمۃ اللہ علیہ جو کہ جامع مسجد و مدرسہ حسین خاں میں صدر مدرس تھے ان کی شاگردی اختیار کی اور ظاہری علوم کی تکمیل کی۔

ڈاکٹر فقیر محمد فقیر لکھتے ہیں کہ حضرت بابا بلھے شاہ اور حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہم دونوں ہی ملک حافظ غلام مرتضیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے اور جب ملک حافظ غلام مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو علم ہوا وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ہیر لکھی ہے تو انہوں نے ناراضگی ظاہر کی پھر حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے قصور آ کر استاد کو ہیر کے اشعار سنائے جنہیں سننے کے بعد ملک حافظ غلام مرتضیٰ رحمۃ اللہ علیہ پر وجدانی کیفیت طاری ہو گئی۔

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے تمام نصابی کتب کی بھی تعلیم حاصل کی تھی اور اس زمانے میں رائج تمام نصابی کتب کا مطالعہ کیا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جن نصابی کتب کی تعلیم حاصل کی ان کے متعلق اپنی معرکۃ الآراء تصنیف ''ہیر وارث شاہ'' میں یوں بیان کیا ہے۔

پڑھن فاضل درس درویش مفتی خوب کڈھ الحان پکاریا نیں
تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر بھی یاد پکاریا نیں
قاضی قطب تے کنز انواع باراں مسعودیاں جلد سواریا نیں
خانی نال مجموعہ سلطانیاں دے اُتے حیرت الفقہ نواریا نیں
فتاویٰ برہنہ منظوم شاہاں نال زُبدیاں حفظ قراریا نیں
معارج النبوت خلاصیاں توں روضہ نال اخلاص پیاریا نیں
زرادیاں دے نال شرح مُلّا زنجانیاں نحو نساریا نیں
کرن حفظ قرآن، تفسیر دوراں غیر شرع نوں ذریاں ماریا نیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس زمانے کی تمام مشہور فارسی کتب کا بھی مطالعہ کیا اوران کتب کے متعلق آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف ''ہیر وارث شاہ'' میں ذیل کے اشعار میں یوں بیان کیا ہے۔

اِک نظم دے درس ہر کرن پڑھدے نامِ حق اتے خالق باریاں نیں
گلستاں بوستاں نال بہار دانش طوطی نامہ تے رازق باریاں نیں
منشأت نصاب تے ابوالفضلاں شاہنامیوں واحد باریاں نیں
قِران السعدین دیوان حافظ شیریں خسرواں لِکھ سواریاں نیں

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو بے شمار زبانوں پر عبور حاصل تھا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے عربی، فارسی، پنجابی، ہندی، سنسکرت، بلوچی، سندھی اور دیگر کئی زبانوں کو سیکھا اوران زبانوں پر آپ رحمۃ اللہ علیہ کو عبور حاصل تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو طبی علوم پر بھی دسترس حاصل تھی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس زمانے میں رائج تمام طبی کتب کا مطالعہ کیا تھا جس کے متعلق آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف ''ہیر وارث شاہ'' میں یوں ذکر کیا ہے۔

کدوں یوسفی طِب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاوے وے
قرطاس سکندری طِب اکبر ذخیریوں باب سناونے وے
قانون موجز تحفہ مومنیں بھی کفایہ منصوری تھیں پاونے وے
پران سنگلی وید تحفہ منوت سرت بزگھنٹ دے دھیاء وِچلاوے وے
قرابا دین شفائی تے قادری بھی متفرقہ طب پڑھ جاونے وے

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو موسیقی سے بھی بے حد شغف تھا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کو موسیقی کے مختلف راگوں کا بخوبی علم تھا جس کا اظہار آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ذیل کے اشعار سے بخوبی ہوتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شوق نال وجاء کے ونجھلی نوں پنجاں پیراں اُگے کھڑا گاوندا اے
کدی اُدھوتے کاہن دے بشن پدے کدے ماجھ پہاڑی دی لاوندا اے
کدی ڈھول تے مارون چھو دیندا کدی بوبنا چا سناوندا اے
ملکی نال جلالی نوں خوب گاوے وِچ جھیوری دی کلی لاوندا اے
کدی سوہنی تے مہینوال والے نال شوق دے سد سناوندا اے
کدی ڈھر پداں نال کبت چھوہے کدی سوہلے نال رلاوندا اے
سارنگ نال تلنگ شہانیاں دے رات سُوہے دا بھوگ پاوندا اے
سورٹھ گجریاں پوربی للت بھیروں دیپک راگ دی ذِیل وجاوندا اے
ٹوڈی میگھ ملہار گونڈ دھنا سری جیت سری بھی نال رلاوندا اے
مال سری تے پرج بہاگ بولے نال مارَوا وِچ وجاوندا اے
کیدارا تے بہاگڑا راگ مارو نالے کاہنڑے دے سُر لاوندا اے
کلیان دے نال مالکنس بولے اتے منگلا چار سناوندا اے
بھیروں نال پلاسیاں بھیم بولے نٹ راگ دی ذِیل وجاوندا اے
بَروا نال پہاڑ جھنجھوٹیاں دے ہوری نال آسا کھڑا گاوندا اے
بولے راگ بسنت ہنڈول گوپی مُنداونی دیاں سُراں لاوندا اے
پلاسی نال ترانیاں ٹھاٹس کے تے وارث شاہ نوں کھڑا سناوندا اے

حضرت سیّد وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ جامع العلوم تھے اور آپ رحمتہ اللہ علیہ کو فقہ و تفسیر و حدیث و تاریخ کے ساتھ ساتھ تصوف و عرفان جیسے علوم پر بھی دسترس حاصل تھی اور آپ رحمتہ اللہ علیہ علم موسیقی، علم نجوم اور علم طب جیسے علوم سے بھی بہرہ ور تھے اور آپ رحمتہ اللہ علیہ کی قابلیت اور ذہنی پختگی کا اظہار آپ رحمتہ اللہ علیہ کے اشعار سے بخوبی ہوتا تھا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باطنی علوم کا حصول:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ جب ظاہری علوم سے فارغ ہوئے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کا رجحان باطن کی اصلاح کی جانب ہوا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلہ عالیہ چشتیہ کے نامور بزرگ شیخ الشیوخ والعالم حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ پاک پر حاضری کی سعادت حاصل کی اور بے پناہ روحانی فیوض و برکات سے بہرہ ور ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سجادہ نشین مزارِ پاک حضرت خواجہ دیوان محمد یار چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے دست حق پر بیعت کی سعادت حاصل کی اور سلوک کی منازل طے کیں۔

سیر و سیاحت:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے دیگر اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کی مانند سفر کی صعوبتیں برداشت کیں اور اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ سیر و سیاحت میں بسر کیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا یہ سفر اپنے نفس کی اصلاح کے لئے تھا اور ساتھ ہی آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اس سفر میں بے پناہ روحانی فیوض و برکات بھی حاصل کیے اور اس زمانے کے کئی نابغہ روزگار اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کی صحبت بھی اختیار کی۔

کتب سیر میں منقول ہے حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے جن ممالک کا سفر کیا ان میں حجازِ مقدس، فلسطین، مصر، شام، عراق اور ایران شامل ہیں۔ اس کے علاوہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے برصغیر پاک و ہند کے کئی علاقوں مثلاً کشمیر، کلکتہ، آگرہ، مدراس، دہلی، بمبئی، پنجاب کے متعدد علاقے، سندھ اور بلوچستان کے کئی علاقے ہیں جہاں آپ رحمۃ اللہ علیہ گئے اور اکتسابِ فیض کیا۔

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ جب پاک پتن سے بیعت کی سعادت کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بعد واپس لوٹے تو کچھ عرصہ لاہور میں مقیم رہے اور پھر قصور چلے گئے اور قصور میں کچھ عرصہ قیام کے بعد ملکہ ہانس تشریف لے گئے اور وہاں ایک مسجد میں معتکف رہے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسجد میں دورانِ اعتکاف اپنی معرکۃ الآراء تصنیف ''ہیر وارث شاہ'' کی تصنیف کا آغاز یہیں سے کیا اور یہیں پر اس کا اختتام کیا۔

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے قصہ ہیر رانجھا میں بیان کردہ تمام تاریخی مقامات کا سفر کیا اور ''ہیر وارث شاہ'' کی تصنیف سے قبل وہ تمام تاریخی عمارات دیکھیں جن کا تعلق اس قصہ سے ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ تخت ہزارہ گئے اور وہاں رانجھے کی مسجد اور حمام کو دیکھا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے رانجھے کی مسجد میں کچھ دن کا اعتکاف بھی کیا۔

ہیر وارث شاہ کی وجہ تصنیف:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے قبل کئی شعراء نے ہیر رانجھا کے قصے کو منظوم بیان کیا مگر جو انفرادیت ''ہیر وارث شاہ'' میں ہے وہ کسی اور قصے میں نہیں ہے کیونکہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس قصہ میں محاوروں اور ضرب الامثال کا بخوبی استعمال کیا ہے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دیہات کے ماحول کی عکاسی اس انداز میں کی ہے کہ قصے میں موجود کردار حقیقی محسوس ہوتے ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس قصے میں معاشرہ کے اصلاحی پہلوؤں کی نشاندہی کی ہے اور اس قصے میں موجود اسرار و رموز کو نہایت عمدگی کے ساتھ بیان کیا ہے کہ پڑھنے والا اس کے سحر میں کھو جاتا ہے۔

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ''ہیر وارث شاہ'' کو منظوم کرنے کے لئے مادری زبان پنجابی کا سہارا لیا کیونکہ اس زبان میں جو چاشنی ہے وہ اسے دیگر زبانوں سے منفرد بناتی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس قصے میں معاشرے کی بے حسی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور معاشرے میں موجود برائیوں کی بھی بخوبی نشاندہی فرمائی ہے اور اس زمانے میں موجود معاشرتی رسم و رواج کو بیان کیا ہے اور پنجاب کی سیاسی و معاشرتی صورتحال کی عکاسی کی ہے۔

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ چونکہ قادر الکلام تھے لہٰذا جب آپ رحمۃ اللہ علیہ نے "ہیر وارث شاہ" تصنیف کی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اندازِ بیان نے اس قصے کو چار چاند لگا دیئے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اندازِ سخن کی وجہ سے اس قصے کے دیگر لکھاریوں اور شعراء کے بیان کردہ ہیر رانجھے کے قصے کو لوگوں نے پڑھنا ترک کر دیا۔

وارث شاہ جنڈیالے والے واہ واہ ہیر بنائی
میں بھی ریس اوسے دی کر کے لکھی توڑ نبھائی
جو اگلی مضمون تینہن دی اوہنوں سو میں ناہیں کائی
وڈا تعجب آوے یارو ، ویکھ اُسدی وڈیائی
کی آکھاں بولی تھاں لگدی ، کی گل ڈھکدی آئی
احمد یار کہی اس جیسی اگلی میں نہیں آئی

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے "ہیر وارث شاہ" میں ہر کردار کے ساتھ انصاف کیا ہے اور ہر کردار کے جذبات کی حقیقی ترجمانی کی ہے اور کرداروں کے مابین ہونے والے جھگڑوں اور مکالموں کو انتہائی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس قصے میں معرفت پر خوب گفتگو فرمائی ہے اور اس قصے کو منظوم کرتے وقت اس بات کا خوب خیال رکھا ہے کہ قاری کا تسلسل برقرار رہے۔

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے "ہیر وارث شاہ" اپنے دوستوں کی فرمائش پر تحریر کی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا اظہار "ہیر وارث شاہ" کے آغاز میں ان اشعار کے ذریعے کیا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یاراں اَساں نُوں آن سوال کیتا عشق ہیر دا نواں بنائیے جی
ایس پریم دی جھوک دا سَبھ قصہ ڈھب سوہنے سنائیے جی
نال عجب بہار دے شعر کر کے، رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی
یاراں نال مجالساں وِچ بہہ کے مزا ہیر دے عشق دا پائیے جی

''دوستوں نے مجھ سے سوال کیا ہیر کے عشق کے قصے کو دوبارہ نئے انداز میں لکھا جائے۔ اس پیار و محبت کے خوبصورت قصے کو آپ رحمۃ اللہ علیہ نہایت عمدہ انداز میں بیان کریں اور انتہائی خوبصورت اشعار کے ذریعے رانجھے اور ہیر کو ایک مرتبہ پھر ملا دیں تاکہ ہم جب دوستوں کی محفلوں میں بیٹھیں تو ہیر کے عشق کا قصہ سن کر لطف اندوز ہوں۔''

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے دوستوں کی فرمائش پر ''ہیر وارث شاہ'' تحریر کی اور اس قصے کو منظوم کیا چنانچہ آپ رحمۃ اللہ علیہ دوستوں کی اس فرمائش کا اظہار ''ہیر وارث شاہ'' کے اختتام پر ایک مرتبہ پھر یوں بیان کرتے ہیں۔

حکم من کے سجناں پیاریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑیا اے
فقرہ جوڑ کے خوب درست کیتا نواں پھُل گلاب دا توڑیا اے
بہت جیو دے وِچ تدبیر کر کے، فرہاد پہاڑ نُوں پھوڑیا اے
سبھا وِین کے زیب بنا دِتا جیہا عطر گلاب نچوڑیا اے

''میں نے اپنے دوستوں کی بات کو تسلیم کرتے ہوئے اس قصے کو بہترین انداز میں نظم بند کیا ہے۔ تمام اشعار کو نہایت عمدگی کے ساتھ ایک دوسرے سے ملایا ہے جیسے کسی نے گلاب

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کا نیا پھول توڑا ہو۔ میں نے خوب سوچ بچار کے بعد اس قصے کو ترتیب دیا ہے جیسے فرہاد نے پہاڑ کو توڑا تھا۔ میں نے تمام قصے کو یکجا کر کے انتہائی منفرد بنا دیا ہے جیسے گلاب سے عطر نچوڑا گیا ہو۔''

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ ''ہیر وارث شاہ'' کی تصنیف سے قبل اپنے دوستوں کے ہمراہ گرو گورکھ ناتھ دوم کے ٹلہ واقع ضلع جہلم پہنچے اور وہاں موجود گرو گورکھ ناتھ دوم کے چیلے تیرتھ ناتھ سے ملاقات کی اور یہاں رہ کر جوگیوں کی عادات و رسوم کا بغور جائزہ لیا۔ پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے دوستوں کے ہمراہ تخت ہزارہ پہنچے اور وہاں رانجھے کی مسجد اور حمام کو دیکھا اور جیسا کہ گذشتہ صفحات میں بیان ہوا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے رانجھے کی مسجد میں کچھ دن اعتکاف بھی کیا۔

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے دوستوں کے ہمراہ جھنگ سیال بھی گئے اور وہاں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ہیر کے گاؤں کے لوگوں کے رہن سہن کا جائزہ لیا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی میزبانی کے فرائض جھنگ سیال کی ایک بوڑھی عورت بھاگ بھری نے انجام دیئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ جھنگ سیال کے بعد کوٹ قبولہ گئے اور وہاں حضرت سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ پاک پر حاضر ہوئے، پھر پاک پتن چلے گئے اور پاک پتن کے بعد ملکہ ہانس تشریف لے گئے اور پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ''ہیر وارث شاہ'' کا آغاز کیا اور ملکہ ہانس میں قیام کے دوران ہی اسے مکمل کیا۔

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ہیر رانجھے کے قصے کو جونئی شان عطا فرمائی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ''ہیر وارث شاہ'' کو جو مقبولیت حاصل ہوئی اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ''ہیر وارث شاہ'' کو تحریر کرنے سے قبل اس قصے کی تمام کتب کا مطالعہ کیا خواہ وہ کسی بھی زبان میں تھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے "ہیر وارث شاہ" کب مکمل کی اس کے متعلق آپ رحمۃ اللہ علیہ نے "ہیر وارث شاہ" کے اختتامی اشعار میں یوں بیان کیا ہے۔

سن یاراں سے اسیاں بنی ہجرت لمے دیس وِچ تیار ہوئی
اٹھاراں سے تے تریہاں سمتاں دی راجے بکرما جیت دی سار ہوئی
جدوں دیس تے جٹ سردار ہوئے گھرو گھری جاں نویں سرکار ہوئی
اشراف خراب کمین تازہ زمیندار نوں وڈی بہار ہوئی
چور چودھری یار نیں پاکدامن بھوت منڈلی اِک تھوں چار ہوئی
وارث جنہاں نیں آکھیا پاک کلمہ بیڑی تنہاں دی عاقبت پار ہوئی

"۱۱۸۰ھ لمے دیس (ساہیوال اور ملتان کا درمیانی علاقہ ملکہ ہانس) جہاں یہ کتاب مکمل ہوئی ہے۔ اس وقت ۱۸۲۳ء میں راجہ بکرما جیت کی حکومت تھی۔ ملک پر جاٹ حاکم تھے اور ہر جگہ نئی حکومتیں بن رہی تھیں۔ شرفاء رسوا ہو رہے تھے اور کمینے ترقی کر رہے تھے اور زمینداروں پر عجب بہار کا سماں تھا۔ چور چوہدری بن گئے تھے اور پاکدامن کہلاتے تھے جبکہ بدنیت ترقی کر رہے تھے۔ وارث شاہ (رحمۃ اللہ علیہ) وہ لوگ جو کلمہ حق کہتے رہے انہوں نے اپنی عاقبت سنوار لی۔"

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے "ہیر وارث شاہ" کے تکمیل کے مقام ملکہ ہانس کا ذکر ان اشعار کے ذریعے کیا ہے۔

کھرل ہانس دا ملک مشہور ملکا تھے شعر کیتا نال راس دے میں
پرکھ شعر دی آپ کر لین شاعر گھوڑا پھیریا وِچ نخاس دے میں

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پڑھن گھبرو دلیں وِچ خوشیں ہو کے پھُل بیجیا واسطے باس دے میں
وارث شاہ نہ عمل دی راس میتھے کراں مان نمانڑا کاس دے میں

"کھرل ہانس مشہور جگہ ہے جہاں ان اشعار کو میں نے ترتیب دیا ہے۔ اشعار کو شاعر خود پرکھ لیں گے میں نے اپنے فن کو اہل ادب کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ جب جوان اسے پڑھیں گے ان کے دل شاد ہوں گے اور میں نے خوشبودار پھول اسی لئے بویا ہے۔ وارث شاہ (رحمۃ اللہ علیہ)! میرے پاس کوئی عمل نہیں پھر میں عاجز کس بات پر فخر کروں۔"

معرفت کا خزانہ:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے "ہیر وارث شاہ" میں صرف ہیر رانجھے کا عشقیہ قصہ ہی بیان نہیں کیا بلکہ اس میں معرفت کے کئی نکات کو بھی بیان کیا ہے اور اگر اس قصے کو بغور پڑھا جائے تو معرفت کے ان خزانوں کو پایا جا سکتا ہے۔

ہیر رُوح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای
پنج پیر حواس ایہہ پنج تیرے جنہاں تھاپنا تُدھ نوں لایا ای
قاضی حق جھبیل نیں عمل تیرے عیال منکر نکیر ٹھہرایا ای
کوٹھا گور عزرائیل ہے ایہہ کھیڑا جیہڑا لیندو ہی روح نوں دھایا ای
کیدو لنگا شیطان ملعون جانو جس نے وِچ دیوان پھڑایا ای
سیّاں ہیر دیاں رَن گھربار تیرا جنہاں نال پیوند بنایا ای
وانگ ہیر دے بنھ لے جان تینوں کسے نال نہ ساتھ لدایا ای
جیہڑا بولدا ناطقہ وِنجھلی ہے جس ہوش دا راگ سنایا ای

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سہتی موت تے جسم ہے یار رانجھا انہاں دوہاں نے بھیڑ مچایا ای
شہوت بھابی تے بھکھ ربیل باندی جہاں جنتوں مار کڈھایا ای
جوگی ہے عورت گن پاڑ جس نے سبھ انگ بھبوت رمایا ای
دنیا جان ایویں جویں جھنگ پیکے گور کالڑا باغ بنایا ای
ترنجن ایہہ بدعملیاں تیریاں نیں کڈھ قبر تھیں دوزخے پایا ای
اوہ میت ہے ماؤں دا شکم بندے جس وچ شب روز لنگھایا ای
عدلی راجہ ایہہ نیک نیں عمل تیرے جس ہیر ایمان دوایا ای
وارث شاہ میاں بیڑی پار کلمہ پاک زبان تے آیا ای

''ہیر کو روح جانو اور چاک دراصل تمہارا جسم ہے اور بالناتھ وہ ہے جس کو تم نے اپنا پیر بنایا۔ تمہارے پانچوں حواس حقیقت میں پانچ پیر ہیں اور ان کی بدولت تم یہاں پر ہو۔ قاضی کو حق کا ملاح جانو اور عیال کو منکر نکیر جانو۔ کوٹھا قبر کی مانند ہے اور کھیڑا ملک الموت ہے جو روح قبض کر کے چلا جاتا ہے۔ لنگڑا کیدو شیطان ملعون ہے جس نے دنیا میں تمہیں رسوا کیا۔ ہیر کی سہیلیاں، عورتیں اور گھر یہ سب وہ ہیں جن سے تمہارا تعلق قائم ہوا۔ ہیر کی طرح تمہیں بھی باندھ کر لے جایا جائے گا اور تمہارا کوئی معاون نہ ہوگا۔ تمہارے اندر کی آواز بانسری کی مانند ہے جو تمہیں ہوش کا راگ سناتی ہے۔ سہتی کو موت جانو اور رانجھے کو جسم جانو کہ دونوں نے ہی شور مچا رکھا ہے۔ بھابھی کو شہوت جانو اور ربیل باندی کو بھوک جانو جس نے تمہیں جنت سے رسوا کر کے نکالا۔ جوگی کو عورت خیال کرو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جو کان چھدوا کر تمہارے جسم کو خاک میں ملاتی ہے۔ دنیا کو جھنگ خیال کرو جو تمہارا میکہ ہے اور کالے باغ کو قبر خیال کرو۔ عورتوں کی محافل تمہارے وہ برے اعمال ہیں جن کی بدولت جب تم قبر سے نکالے جاؤ گے پھر دوزخ میں ڈالے جاؤ گے۔ ماں کا پیٹ مسجد ہے جہاں تم نے اپنے شب و روز بسر کیے۔ عدلی راجہ تمہارے نیک اعمال ہیں جن کی وجہ سے تمہیں ہیر کا ایمان ملا۔ وارث شاہ (رحمۃ اللہ علیہ) جب کلمہ حق زبان پر آ جائے تو بیڑا پار ہو جاتا ہے۔''

حکیم عبدالغفور نے ''ہیر وارث شاہ'' پر اپنا تبصرہ یوں کیا ہے۔

''ہیر وارث شاہ ایک عاشق اور اس کی محبوبہ کی داستان نہیں ہے بلکہ یہ جسم اور روح کی کہانی ہے جو انسان کی پیدائش سے اس کی موت تک کی کہانی ہے اور یہ اپنے پڑھنے والوں کے لئے نجات کا باعث بنے گی۔''

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ''ہیر وارث شاہ'' میں تصوف کے موضوع کو اپنے کلام کا اہم جزو بنایا ہے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تک راہِ حق کا طلبگار خود کو خاک میں نہ ملائے اور اپنے اندر موجود تکبر کو نہ مٹائے، حرص و بخل سے خود کو پاک نہ کرے اور صبر و تحمل کا مظاہرہ نہ کرے تب تک وہ تصوف کے اسرار و رموز سے آگاہ نہ ہوگا اور نہ ہی وہ صوفی کہلائے گا۔

ناوَں فقر دا بہت آسان لینا
بَھرا کٹھن ہے جوگ کماونا وو

''فقر کا نام لینا تو بہت آسان ہے مگر فقیر بننا انتہائی جان

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جوکھوں کا کام ہے۔"

گھوڑا صبر دا ذِکر دی واگ دے کے
نفس مارنا کم بھجنگیاں دا
چھڈ زراں تے حکم فقیر ہوون
ایہہ کم ہے ماہنوآں چنگیاں دا

"صبر کے گھوڑے کو ذکر کی لگام ڈالنی پڑتی ہے۔ اپنے نفس کو مارنا درویشوں کا ہی کام ہے۔ مال و دولت اور حکمرانی سب چھوڑ کر فقیر بنا پڑتا ہے۔ یہ کام انہی لوگوں کا ہے جو نیک والدین کی اولاد ہیں۔"

حضرت سیّد وارث شاہ عِشْقَةِ کے نزدیک اللہ عزوجل پر کامل یقین کرنے والے ہی راہِ خدا پر صحیح معنوں میں چلنے کے حقدار ہیں اور وہی لوگ بارگاہِ الٰہی میں مقبولین کے درجہ پر فائز ہوتے ہیں۔

جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا
مقبول درگاہ اللہ دے وے
جنہاں اِک دا راہ درست کیتا
اُنہاں فکر اندیشڑے کاہ دے وے

"جنہوں نے صدقِ دل سے یقین کیا ہے پس وہی لوگ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوں گے۔ جنہوں نے کسی کو صحیح سمت میں لگا دیا انہیں پھر کس بات کی فکر اور اندیشہ لاحق ہو سکتا ہے۔"

حضرت سیّد وارث شاہ عِشْقَةِ نے علم کو بغیر عمل کے بے کار قرار دیا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ایسے علم کا کچھ حاصل نہیں جس پر عمل نہ کیا جائے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ اس بات کو اپنے ان اشعار کے ذریعے بیان کرتے ہیں۔

پڑھن علم تے عمل نہ کرن جیہڑے
وانگ ڈھولدے بول جو سکھنائیں

"وہ لوگ جو علم حاصل کریں مگر عمل نہ کریں ان کی مثال ڈھول بجانے کی سی ہے۔"

اللہ عزوجل نے نظامِ کائنات کے ایک مخصوص اوقات وضع کر رکھے ہیں اور ہر شے اپنی صفت کے مطابق اپنا وجود برقرار رکھی ہوئی ہے جیسے کہ انسان کو زمین پر اختیار دیا کہ وہ زمین پر رہائش پذیر ہو اور اس میں موجود قدرت کی عطا کردہ نعمتوں سے مستفیض ہو۔ چاند اپنے مدار میں گردش کرتا ہے اور اس کی رفتار متعین ہے۔ زمین گردش میں ہے سورج کے نکلنے اور غروب ہونے کا وقت متعین ہے، مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں اور خشکی پر ان کی موت واقع ہو جاتی ہے، پرندے ہوا میں اڑتے ہیں وغیرہ وغیرہ اور نظامِ قدرت کی یہ خوبصورتی ازل سے برقرار ہے اور تخلیق کائنات کے ساتھ ہی اللہ عزوجل نے ایک میکنزم کے ذریعے ہر شے کو دوسری شے سے منسلک کر دیا مگر انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے لہٰذا اسے یہ اختیار دیا گیا کہ وہ چاہے تو نیکی کی جانب مائل ہو چاہے تو برائی کی جانب مائل ہو اور ایک مقررہ مدت تک اس زمین پر رہے گا پھر جب اس کی موت ہوگی تو وہ اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا۔

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسئلہ تقدیر کو بھی "ہیر وارث شاہ" کی زینت بنایا ہے اور اس مسئلہ کو اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ یہ مسئلہ بخوبی ہر ایک کے اذہان میں سما جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رضا اللہ دی حکم قطعی جانو

قطب کوہ کعبہ معمول ناہیں

''اللہ کی رضا اور اس کے حکم کو حرفِ آخر جان لو کہ سب کچھ اللہ عزوجل کی مرضی سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔''

حضرت سید وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے دنیا اور دنیاوی آسائشوں کی بھی بھرپور مذمت فرمائی ہے اور اس بات سے آگاہ کیا ہے کہ یہ دنیا ایک عارضی قیام گاہ ہے اور یہاں کی ہر شے فنا ہونے والی ہے لہٰذا دنیا سے دل لگانے کی بجائے اللہ عزوجل سے دل لگایا جائے اور ہر وقت فکر و یادِ الٰہی میں مشغول رہا جائے۔

بھاویں تخت بہے بھاویں زمیں سوویں

آخر خاک دیوچہ رلیونائیں

وارث شاہ میاں انت خاک ہونا

لکھ آبِ حیات جے پیونائیں

''خواہ تو تخت پر بیٹھ جائے خواہ تو زمین پر سوئے بالآخر ایک دن تجھے خاک میں مل جانا ہے۔ وارث شاہ (رحمۃ اللہ علیہ)! انجام خاک میں ملنا ہی ہے چاہے لاکھوں مرتبہ آبِ حیات پی لیا جائے۔''

پیر کی خصوصیات:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جب تک کسی پیر کی بیعت نہ کی جائے راہِ حق کا طلبگار اپنی منزل کو نہیں پا سکتا۔ پیر کی بیعت کے بغیر اللہ عزوجل کو پالینا محال ہے اور جب پیر کی بیعت کر لی جائے تو پھر اس کی خدمت کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپنا شعار بنا لے کہ پیر کی خدمت اور اس کی صحبت کے ذریعے ہی وہ بارگاہِ الٰہی تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

رہبر ڈھونڈ کے پکڑنا فرض ہویا
بناں ہادیاں تم نہ ہون جھیڑے
بندہ پر تقصیر گناہ بھریا
شافعی حشر نوں باجھ رسول کیہڑے

"رہبر کی تلاش کرنے کے بعد اس کے دامن سے وابستہ ہونا لازم ہے اور رہبر کے بغیر کبھی مشکل دور نہیں ہو سکتی۔ بندہ گناہوں اور خطاؤں سے بھرا ہوتا ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا بروزِ حشر کون شفاعت کرے گا۔"

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک پیر کا کامل ہونا لازم ہے اور کامل پیر ہی اپنے مرید کا بیڑا پار لگا سکتا ہے اور کامل پیر کی صحبت میں رہ کر ہی تمام گناہ اور خطائیں معاف ہو سکتی ہیں۔

وارث شاہ میاں پیراں کاملاں نے
کر چھڈی ہے نیک تدبیر تیری

"وارث شاہ (رحمۃ اللہ علیہ)! کامل پیروں کی بدولت تیری تدبیر عمدہ ہو گئی ہے۔"

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے "ہیر وارث شاہ" میں جعلی پیروں کی بھی مذمت کی ہے اور ان کو اللہ عزوجل سے دوری کی وجہ قرار دیا ہے۔ جعلی پیروں کا تعلق چونکہ خود ذاتِ الٰہی سے نہیں ہوتا لہٰذا وہ لوگوں کو بھی ذاتِ الٰہی سے دور کر دیتے ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جعلی پیروں کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سیّد شیخ نوں پیر نہ جاننا ایں عمل کرے، جے اوہ چنڈال دے جی

ہوے چوہڑا ترک حرام مسلم، مسلمان سبھ اوس دے نال دے جی

دولتمند دیوث دی ترک صحبت، مگر لگئے نیک کنگال دے جی

کوئی لچکرا لعل نہ ہو جاندا، جے پرودیئے نال اوہ لعل دے جی

"کسی سیّد اور شیخ کو ہرگز پیر خیال نہ کرنا جو خلافِ شریعت عمل کرتے ہوں۔ اگر کوئی جمعدار ہو اور حرام چھوڑ کر مسلمان ہو جائے تو وہ تمام مسلمانوں کی مانند ہو گا۔ دولت مندوں کی صحبت کو ترک کر دو اور کسی نیک فقیر کی صحبت اختیار کر لو۔ اگر کسی کچرے کو لعل کے ساتھ پرو دیا جائے تو وہ ہرگز لعل نہیں بن جاتا۔"

عجز و انکساری کا اظہار:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے "ہیر وارث شاہ" کے اختتامی اشعار میں اپنی عاجزی اور اپنی ناقصی کا اعتراف کیا ہے اور یہ کسی بھی ولی اللہ کی صفت ہے کہ وہ خود کو عاجز جانتا ہے اور اللہ عزوجل کو بزرگ و برتر تسلیم کرتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگاراں نوں حشر دے صُور دا اے

لنہاں مومناں خوف ایمان دا ہے اتے حاجیاں بیت معمور دا اے

صوبہ دار نوں طلب سپاہ دی دا اتے چاکراں کاٹ قصور دا اے

سارے ملک پنجاب خراب وِچوں سانوں وڈا افسوس قصور دا اے

سانوں شرم حیا دا خوف رہندا جویں موسیٰ نوں خوف کوہِ طور دا اے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لنہاں غازیاں کرم بہشت ہووے تے شہیداں نوں وعدہ حور دا اے
ایویں باہروں شان، خراب وچوں جویں ڈھول سہاونا دور دا اے
وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دا اے
رب آبرو نال ایمان بخشے سانوں آسرا فضل غفور دا اے
وارث شاہ نہ عمل دے ٹانک میتھے آپ بخش لقا حضور دا اے
وارث شاہ ہووے روشن نام تیرا کرم ہووے جے رب شکور دا اے
وارث شاہ تے جُملیاں موماں نوں حصہ بخشنا اپنے نور دا اے

"مجھے خود کے ناقص ہونے کا افسوس ہے جیسے گنہگار حشر کے دن پھونکے جانے والے صور پر افسوس کریں گے۔ مومنوں کو اپنے ایمان کے جانے کا خوف لاحق ہوتا ہے اور حاجیوں کو بیت المعمور سے جدائی کا غم لاحق ہوتا ہے۔ صوبیدار کو سپاہیوں کی ضرورت ہوتی ہے اور ملازمین کو اپنی تنخواہ کے کٹنے کا خوف ہوتا ہے۔ مجھے پورے پنجاب میں سب سے زیادہ دکھ قصور کا ہے۔ مجھے ہر وقت شرم و حیاء کا خوف ہوتا ہے جیسے موسیٰ علیہ السلام کو کوہِ طور کا خوف تھا۔ غازیوں کے لئے جنت میں انعام ہے اور شہداء کے لئے حوروں کا وعدہ کیا گیا ہے۔ عمدہ شان و شوکت والے بدباطن ہوتے ہیں جیسے دور کے ڈھول سہانے ہوتے ہیں۔ وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ جنڈیالہ کا رہنے والا ہے اور مخدوم قصور کا شاگرد ہے۔ اللہ عزوجل عزت اور ایمان کی دولت عطا فرمائے اور ہمارے پاس اسی غفور کے فضل کا سہارا ہے۔ وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ! میرے پاس کوئی عمل نہیں اور اس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے لئے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سب کچھ ہے۔

وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ! تیرا نام دنیا میں اسی وقت روشن ہو سکتا ہے جب رب شکور کا تجھ پر خاص کرم ہو۔ وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ! وہ تمام جملہ مومنوں کو اپنے نور میں سے حصہ عطا فرما دے۔"

سیّد وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ کی تصنیفات

حضرت سیّد وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے کئی کتب تحریر کی ہیں مگر جو شہرت "ہیر وارث شاہ" کو ملی وہ کسی اور کتاب کو نہ مل سکی۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ کی دیگر کتب کے متعلق ذیل میں مختصراً بیان کیا جا رہا ہے۔

شرح قصیدہ بردہ شریف:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے قصیدہ بردہ شریف کی شرح تحریر کی اور آپ رحمتہ اللہ علیہ کی یہ تصنیف ۱۱۵۲ھ میں مکمل ہوئی اور اس کے قریباً سو صفحات ہیں۔

سسی وارث شاہ:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے سسی پنوں کے مشہور قصے کو بھی "سسی وارث شاہ" کے نام سے منظوم کیا اور آپ رحمتہ اللہ علیہ کی اس تصنیف کا ذکر ڈاکٹر موہن سنگھ نے اپنی مرتب "ہیر" میں کیا ہے۔

باراں ماہ:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے "باراں ماہ" کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی اور آپ رحمتہ اللہ علیہ کی اس تصنیف کا ذکر ملک خالد پرویز نے اپنی تصنیف "ذکر وارث شاہ" میں کیا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سی حرفی:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ''سی حرفیاں'' کے نام سے کچھ کافیاں لکھی ہیں اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ان کافیوں کو پنڈت کالید نے ''سخن فقیراں'' میں نقل کیا ہے۔

دوہڑے:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے دوہڑے بھی کہے ہیں اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ان دوہڑوں کو چوہدری محمد افضل خاں نے ''پنج دریا'' میں نقل کیا ہے۔

عبرت نامہ:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ''عبرت نامہ'' کا ذکر چوہدری محمد افضل خاں نے کیا ہے اور انہوں نے ذیل کے اشعار بھی بطورِ نمونہ بیان کئے ہیں۔ ؎

اِک روز جہاں تھیں جانا ہے ، وِچ قبر اندھاری پانا ہے
تیرا گوشت کیڑیاں کھانا ہے ، اے عاقل تینوں سار نہیں
اے جاگ گُروے کیوں سُتی ہیں ، اس نیندر غفلت لُٹی ہیں
توں تاہیں کھری وُگتی ہیں ، ایہہ سونا تیں درکار نہیں

معراج نامہ:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایک کتاب ''معراج نامہ'' بھی منسوب ہے اور اس کتاب کا ذکر میاں ہدایت اللہ نے اپنی مرتب ''ہیر'' میں کیا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نصیحت نامہ:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ایک تصنیف "نصیحت نامہ" ہے اور اس کا ذکر ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے اپنی مرتب "ہیر" میں کیا اور ذیل کے اشعار کو بطورِ نمونہ بھی بیان کیا ہے۔

اللہ باقی عالم فانی
سرورِ عالم یار حقانی
چھوڑ گئے فرقان نشانی
باغ رہیا، گلزادی دا

چوہڑیٹڑی نامہ:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایک کتاب "چوہڑیٹڑی نامہ" بھی منسوب ہے اور اس کا ذکر چوہدری محمد افضل خاں نے اپنی مرتب "ہیر" میں کیا ہے اور شیخ عقیل نے "پنجاب رنگ" میں اس کا ذکر کیا ہے اور اس کی تصدیق ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے بھی اپنی مرتب "ہیر" میں کی ہے۔

اشتر نامہ:

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ایک تصنیف "اشتر نامہ" ہے اور میاں پیر دتا نے اپنی مرتب "ہیر" میں اسے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر قرار دیا ہے۔

وصال

حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کب وصال پایا اس کے متعلق بھی مؤرخین میں اختلاف پایا جاتا ہے اور جس طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و واقعات

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پر کوئی مفصل کتاب نہیں ملتی اسی طرح آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سن وصال کے متعلق بھی مؤرخین کی متعدد آراء ہیں اور اس ضمن میں متعدد روایات بیان کی جاتی ہیں۔

موہن سنگھ نے اپنی مرتب "ہیر" میں حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا سن وصال ۱۱۹۹ھ بمطابق ۱۷۸۴ء بیان کیا ہے۔

سیّد سبط اللہ ضیغم اپنی تحقیق میں حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے متعلق لکھتے ہیں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ۱۲۰۶ھ بمطابق ۱۷۹۲ء میں ہوا۔

مولوی محمد داؤد اپنی تحقیق میں لکھتے ہیں کہ حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۱۷۱ھ بمطابق ۱۷۵۷ء میں اس جہانِ فانی سے کوچ فرمایا۔

حمید اللہ ہاشمی نے اپنی مرتب "ہیر" میں حضرت سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے سن وصال کے متعلق لکھا ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ ۱۱۸۴ھ بمطابق ۱۷۷۰ء کو اس جہانِ فانی سے کوچ فرمایا۔

O___O___O

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اوّل حمد خدا دا وِرد کیجے
عشق کیتا سُو جگ دا مُول میاں

پہلے آپ ہے رب نے عشق کیتا
معشوق ہے نبی رسول ﷺ میاں

عشق پیر فقیر دا مرتبہ اے
مرد عشق دا بھلا رنجول میاں

کھلے تنہاں دے باب قلوب اندر
جنہاں کیتا ہے عشق قبول میاں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوئی نعت رسول مقبول ﷺ والی
جیں دے حق نزول لولاک کیتا

خاکی آکھ کے مرتبہ بدا دِتا
سبھ خلق دے عیب تھیں پاک کیتا

سرور ہوئے کے اولیاں انبیاں دا
اَگے حق دے آپ نوں خاک کیتا

کرے اُمتی اُمتی روز محشر
خوشی چھڈ کے جیو غمناک کیتا

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چارے یار رسول دے چار گوہر سبھا
اِک تھیں اِک چڑھندڑے نیں

ابوبکرؓ تے عمرؓ ، عثمانؓ ، علیؓ
آپو اپنے گنیں سوہندڑے نیں

جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا
راہ رب دے بیس وکندڑے نیں

ذوق چھڈ کے جنہاں نے زہد کیتا
واہ واہ اوہ رب دے بندڑے نیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مدح پیر دی حُب دے نال کیجے
جِنّیں دے خادماں دے وِچ پیریاں نی

باجھ ایس جناب دے پار ناہیں
لکھ ڈھونڈدے پھرن فقیریاں نی

جیہڑے پیر دی مہر منظور ہوئے
گھر تنہاں دے پیریاں میریاں نی

روزِ حشر دے پیر دے طالباں نوں
ہتھ سجّے مِلن گیاں چیریاں نی

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مودود دا لاڈلا پیر چشتی
شکر گنج مسعود بھرپور ہے جی

خاندان وِچ چشت دے کاملیت
شہر فقر دا پٹن معمور ہے جی

باہیاں قطباں وِچ ہے پیر کامل
جَیں دی عاجزی زہد منظور ہے جی

شکر گنج نے آن مقام کیتا
دُکھ درد پنجاب دا دُور ہے جی

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یاراں اساں نوں آن سوال کیتا عشق ہیر دا نواں بنائیے جی
ایس پریم دی جھوک دا سبھ قصہ ڈھب سوہنے سنائیے جی

نال عجب بہار دے شعر کر کے، رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی
یاراں نال مجالساں وچ بہہ کے مزا ہیر دے عشق دا پائیے جی

حکم من کے سجناں پیاریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑیا اے
فقرہ جوڑ کے خوب درست کیتا نواں پھل گلاب دا توڑیا اے

بہت جیو دے وچ تدبیر کر کے، فرہاد پہاڑ نوں پھوڑیا اے
سبھا ویکھ کے زیب بنا دتا جیہا عطر گلاب نچوڑیا اے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اِک تخت ہزاریوں گل کیجے جتھے رانجھیاں رَنگ مچایا اے
چھیل گھبرو، مست اربیلوے نیں، سندر اِک تھیں اِک سَوایا اے

والے، کوکلے، مُندرے، مَجھ، لُنگی، نَواں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ چڑھایا اے
کیہی صفت ہزارے دی آکھ سکاں گویا بہشت زمین تے آیا اے

موجو چودھری پنڈ دی پانڈ والا چنگا بھائیاں دا سردار آہا
اَٹھ پُتر دو بیٹیاں تس دیاں سن وڈا درب تے مال پروار آہا

بھلی بھائیاں وِچ پرتیت اُس دی، مَنیا چوترے اتے سرکار آہا
وارث شاہ ایہہ قدرتاں رب دیاں نیں دھیدو نال اُس بہت پیار آہا

باپ کرے پیار تے وَیر بھائی، ڈر باپ دے تھیں پئے سنگدے نیں
گھتے میہنے مار کے سَپ وانگوں اُس دے کالجے نُوں پئے ڈنگدے نیں

کوئی وَس نہ چلنیں کڈھ چھڈن دیندے میہنے رنگ برنگ دے نیں
وارث شاہ ایہہ غرض ہے بہت پیاری، ہور ساک نہ سَین نہ انگ دے نیں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تقدیر سیتی موجوحق ہویا، بھائی رانجھے دے نال کھہیڑ دے نیں
کھائیں رج کے گھوردا پھریں رناں کڈھ رکتاں دھیدونوں چھیڑ دے نیں

بُت سجرا گھاء کلیجڑے دا گلاں تیرکھیاں نال اُچیڑ دے نیں
بھائی بھابیاں وَیر دیاں کرن گلاں ایہا جھنجھٹ بُت سہیڑ دے نیں

حضرت قاضی تے پَینچ سدا سارے بھائیاں زمیں نوں کچھ پوائی آہی
وڈھی دے کے بھوئیں دے بنے وارث بنجر زمیں رنجھیٹے نوں آیا آہی

کچھاں مار شریک مذاق کر دے بھائیاں رانجھے دے باب بنائی آہی
گل بھابیاں ایہی بنا چھڈی، مگر جٹ دے پھکڑی لائی آہی

پنڈا چت کے آرسی نال ویکھن، تیہاں واہن کیہا ہل واہنا اے
پنڈا پاک کے چوپڑے پٹے جیہاں، کسے رنّ کیہہ اونہاں تھوں چاہنا اے

بنے بھوئیں دے جھگڑے کرے منڈا ایس توڑ نہ مول نباہنا اے
دیہنیں ونجھلی واہے تے رات گاوے، کوئی روز دا ایہہ پراہنا اے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رانجھا جوترا واہ کے تھک رہیا لاہ اَرلیاں چھاؤں نُوں آوندا اے
بھتا آن کے بھابی نے کول دھریا حال اپنا رو وکھاوندا اے

چھالے پئے تے ہتھ تے پیر پھٹے سانُوں واہی دا کم نہ بھاوندا اے
وارث شاہ جیوں لاڈلا باپ دا سی اتے کھرا پیارڑا ماؤں دا اے

رانجھا آکھدا بھابیو وَیرنو نی، تُساں بھائیاں نالوں وچھوڑیا جے
خوشی روح نُوں بہت دِلگیر کیتا، تُساں پھُل گلاب دا توڑیا جے

سکے بھائیاں نالوں وچھوڑ مینوں، کنڈا وِچ کلیجے پوڑیا جے
بھائی جگر تے جان ساں اسیں، اُٹھے وکھو وکھ کر چاء نکھوڑیا جے

نال وَیر دے رِکتاں چھیڑ بھابی، سانوں میہنا ہور چھوڑیا جے
جدوں صفاں ہوڑن گیاں طرف جنت، وارث شاہ دی واگ نہ موڑیا جے

کریں آکڑاں کھاء کے دُدھ چاول ایہہ رج کے کھان دِیاں مستیاں نیں
آکھن دیورے نال نہال ہوئیاں سانوں سب شریکیاں ہسدیاں نیں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایہہ رانجھے دے نال ہین گھیو شکر پر جیو دا بھیت نہ وسدیاں نیں
رناں ڈگدیاں ویکھ کے چھیل مُنڈا جویں شہد وچ مکھیاں پھسدیاں نیں

اک توں کلنک ہیں اساں لگا، ہور سبھ سکھالیاں وسدیاں نیں
گھروں نکل سئیں تے پیا مریں بھکھا، وارث بھل جاون خرمستیاں نیں

تساں چھترے مرد بنا دتے سپ رُوسیاں دے کرو ڈاریو نی
راجے بھوج دے منہہ لگام دے کے چڑھ دوڑیاں ہوتُوں ہاریو نی

کیرو پانڈواں دی صفا گال سُٹی ذرا گل دے نال ہریاریو نی
راون لنک لٹاء کے گرد ہویا کارن تساں دے ہی ہتیاریو نی

بھابی آکھدی گُنڈیا مُنڈیا وے اساں نال کیہ رکتاں چائیاں نی
اَتی جیٹھ تے جنہاں دے فتو دیور ڈُب موئیاں اوہ بھرجائیاں نی

گھرو گھری وچار دے لوک سارے سانوں کیہاں پھاہیاں پائیاں نی
تیری گل نہ بنے گی نال ساڈے پرنا لیا سیالاں دیاں جائیاں نی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مونہہ بُرا دسیندڑا بھابے نی سڑے ہوئے پتنگ کیوں ساڑنی ہیں
تیرے گوچرا کم کیہ پیا ساڈا سانوں بولیاں نال کیوں مارنی ہیں

اُتے چاڑھ کے پوڑیاں لاہ لیندی کیہے کلاوے محل اُسارنی ہیں
اساں نال کیہ معاملہ پیا تینوں اے پریکیاں وَلوں گوارنی ہیں

سِدھا ہوء کے روٹیاں کھا جتا بھوآں کاسنوں ایڈیاں چائیاں نی
تیری پنگھطاں دے اُتے پیو پئی دُھماں ترنجناں دے وِچ پائیاں نی

گھر بار وِسار کے خوار ہوئیاں جھوکاں پریم دیاں جنہاں نُوں لائیاں نی
زُلفاں گُنڈھیاں کالیاں ہُونک منگو جھوکاں ہِک تے آن بہائیاں نی
وارث شاہ ایہہ جنہاں دے چن دیور گھول گھتیاں سَے بھرجائیاں نی

انکھیلیا اَنّل دیوانیا وے ٹُھکاں موڈھیاں دے اُتوں سٹنا ئیں
چیرا بنھ کے بھنوے وال چوپڑ وِچ ترنجاں پھیریاں گھتنا ئیں

روٹی کھاندیاں لُون جے پوے تھوڑا چا انگنے وِچ پلٹنا ئیں
کم کریں ناہیں، بچھا کھائیں پہنیں جڑ اپنی آپ توں پٹنا ئیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کُھل گئے ہاں وڑے ہاں آن وہڑے سانوں بخش لے ڈاریئے واسطہ ای
ہتھوں تیریوں دیس میں چھڈ جاساں رکھ گھر ہنسیاریئے واسطہ ای

دینہہ رات توں ظلم تے لک بدھا مڑیں رُوپ سنگھاریئے واسطہ ای
نال حسن دے پھریں گمان لدھی کبھ مست ہنکاریئے واسطہ ای
وارث شاہ نوں مار نہ بھاگ بھریئے انی مَنس دیئے پیاریئے واسطہ ای

ساڈا حسن پسند نہ لیاو نائیں جا ، ہیر سیال وِواہ لیاویں
واہ وِنجھلی پریم دی گھت جالی کائی نڈھی سیالاں دی پھاہ لیاویں

تیں تھے وَل ہے رَناں وَلاوَنے دا رانی کوکلاں محل توں لاہ لیاویں
دینہہ بوہیوں کڈھنی ملے ناہیں راتیں کندھ پچھواڑیوں ڈھاہ لیاویں
وارث شاہ نوں نال لے جاء کے تے جیہڑا داؤ لگے سوائی لا لیاویں

نڈھی سیالاں دی ویاہ کے لیاوساں میں کرو بولیاں اتے ٹھٹھولیاں نی
بہے گھت پیڑھا وانگ مہریاں دے ہوون تساں جیہاں اُگے گولیاں نی
مجھو واہ وِچ بوڑیئے بھابیاں نوں ہوون تساں جیہاں بڑبولیاں نی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بس کرو بھابی اَسیں رَج رہے بھردتیاں جے سانوں جھولیاں نی
کیہا بھیڑ مچایوئی لُچیاوے متھا ڈاہیو اِی سوکناں وانگ کیہا

جا بجرا کام گوانا ہیں ہو جاسیا جو بنا پھیر بہیا
رانجھے کھا غصہ سر دھول ماری، کیہی چھیڑی اُن تُوں وانگ لیہا

تسیں دیس رکھو اَسیں چھڈ چلے لاہ جھگڑا بھاپے گل ایہا
ہتھ پکڑ کے جُتیاں مار بُکل رانجھا ہو تُریا وارث شاہ جیہا

خبر بھائیاں نوں لوکاں جا دِتی دھیدو رُس ہزاریوں چلیا جے
ہل واہنا اوس توں ہوئے ناہیں مار بولیاں بھابیاں سَلیا جے

پکڑ راہ ٹریا ہنجھو نین روون جویں ندی دا نیر اُچھلیا جے
اَگوں ویر دے واسطے بھائیاں نے اَدھواٹیوں راہ جا مَلیا جے

رُوح چھڈ کلبوت جیوں وداع ہوندا تویں ایہہ درویش سدھاریا اِی
اَن پانی ہزارے دا قسم کر کے قصد جھنگ سیال چتاریا اِی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیتا رزق تے آب اُداس رانجھا چلو چلھی جیو پکاریا ای
کچھے ونجھلی مار کے رواں ہویا وارث وطن تے دیس وسازیا ای

آکھ رانجھیا بھاء کیہ بنی تیرے دیس اپنا چھڈ سدھار ناہیں
ویرا امبڑی جایا جا ناہیں سانوں نال فراق دے مار ناہیں

ایہہ باندیاں تے اسیں ویر تیرے کوئی ہور وچار ناہیں
بخش ایہہ گناہ توں بھابیاں نوں کون جمیا جو گناہ گار ناہیں

بھائیاں باجھ نہ مجلساں سوہندیاں نی اتے بھائیاں باجھ بہار ناہیں
بھائی مرن تے پوندیاں بھج بانہاں بناں بھائیاں پر ہے پروار ناہیں

لکھ اوٹ ہے کول وسیندیاں دی بھائیاں گیاں جیڈی کوئی ہار ناہیں
بھائی ڈھاوندے بھائی اُساردے نیں بھائیاں باجھ بانہاں بیلی یار ناہیں

طالع منداں دیاں لکھ خوشامداں نے تے غریب دا کوئی بھی یار ناہیں
ایکل باہیاں نوں لوک ماردے نے بانہاں والیاں نوں کوئی سار ناہیں
وارث شاہ میاں بناں بھائیاں دے سانوں جیونا ذرا درکار ناہیں

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رانجھے آکھیا اُٹھیا رزق میرا میتھوں بھائیو تُسی کیہ منگدے ہو
سانبھ لیا جے باپ دا مِلکھ، سارا تسیں ساک نہ سین نہ اُنگ دے ہو

وِس لگجے تاں منصور وانگوں میںوں چاء سُولی اُتے ٹنگدے ہو
وِچوں خوشی ہواساں دے نکلنے تے مونہوں آکھدے گل کیوں سنگدے ہو

بھرجائیاں آکھیا رانجھیا وے اَسیں باندیاں تیریاں مُنیاں ہاں
ناؤں لیناہیں جدوں توں جاونے دا اَسیں ہنجھروں رت دیاں رُنیاں ہاں

جان مال قربان ہے تُدھ اُتوں اُتے آپ بھی چوکھنے ہُنیاں ہاں
سانوں صبر قرار نہ آوندا ہے جس ویلڑے تیتھوں وِچھنیاں ہاں

بھابی رزق اُداس جاں ہوٹریاں ہُن کاہ نوں گھیر کے ٹھگدیاں ہو
پہلے ساڑ کے جیو نمانڑے دا پچھوں بھلیاں لاونے لگدیاں ہو

بھائی ساک سَن سوتُساں وَکھ کیتے تُسیں ساک کیہ ساڈیاں لگدیاں ہو
اَسیں کُجڑے رُوپ کروپ والے تُسی جو بنے دیاں نیں وگدیاں ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اَساں آپ تے طعام حرام کیتا تُسی ٹھگیاں سارڑے جگ دیاں ہو
وارث شاہ اکلڑے کیہ کرنا تُسی ست اکٹھیاں وَگدیاں ہو

•

واہ لا رہے بھائی بھابیاں بھی رانجھا رُٹھ ہزاریوں دھایا اے
بھکھ ننگ نوں جھاک کے پندھ کر کے راتیں وِچ مسیت دے چھایا اے
ہتھ ونجھلی پکڑ کے رات اَدھی رانجھے مزا بھی خوب بنایا اے

•

رَن مرد نہ پنڈ وِچ رہیا کوئی سبھا گرد مسیت سدایا اے
وارث شاہ میاں پنڈ جھگڑیاں دی پچھوں مُلاں مسیت دا آیا اے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مسجد بیت العتیق مثال آہی خانہ کعبیوں ڈول اُتاریا نیں
گویا اقصیٰ دے نال دی بھین دُوئی شاید صندلی نُور اُساریا نیں

پڑھن فاضل درس درویش مفتی خوب کڈھ الحان پکاریا نیں
تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر بھی یاد پُکاریا نیں

قاضی قُطب تے کنز انواع باراں مسعودیاں جلد سواریا نیں
خانی نال مجموعہ سلطانیاں دے اُتے حیرت الفقہ نواریا نیں

فتاویٰ برہنہ منظوم شاہاں نال زُبدیاں حفظ قراریا نیں
معارج النبوت خلاصیاں توں روضہ نال اخلاص پساریا نیں

زرادیاں دے نال شرح مُلّا زنجانیاں نحو نتاریا نیں
کرن حفظ قرآن ، تفسیر دوراں غیر شرع نوں دُریاں ماریا نیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اِک نظم دے درس ہر کرن پڑھدے نامِ حق اتے خالق باریاں نیں
گلستاں بوستاں نال بہار دانش طوطی نامہ تے رازق باریاں نیں
منشأت نصاب تے ابوالفضلاں شاہنامیوں واحد باریاں نیں
قران السعدین دیوان حافظ شیریں خسرواں لِکھ سواریاں نیں

قلم دان دفتیں دوات پٹی تانوے املی ویکھدے لڑکیاں دے
لکھن نال مسودے سیاق خسرے سیاہے اوارجے لکھدے ورقیاں دے
اک کھُل کے عین داغین واچن مُلّاں جد کڈھے نال کڑکیاں دے
اِک آوندے شوق جُزدان لے کے وِچ مکتباں دے نال ترکیاں دے

مُلّاں آکھیا چونیاں ویکھدیاں اِی غیر شرع توں کون ہیں دُور ہو اوئے
ایتھے لُچیاں دی کائی جا ناہیں پٹے دُور کر حق منظور ہو اوئے
انا الحق کہا نہ کبر کر کے اوڑک مریں گا وانگ منصور ہو اوئے
وارث شاہ نہ ہنگ دی باس چھپدی بھانویں رکھی وِچ کافور ہو اوئے

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

داڑھی شیخ دی عمل شیطان والے
کیہا راہیو جاندیاں راہیاں نوں

اگے کڈھ قرآن تے بہیں منبر
کیہا اڈیو مکردیاں پھاہیاں نوں

ایس پلیت تے پاک دا کرو واقف
اسیں جانیے شرع گواہیاں نوں

جیہڑے تھاؤں ناپاک دے وچ وڑیوں
شکر رب دیاں بے پرواہیاں نوں

وارث شاہ وچ حجریاں فعل کردے
ملاں جوترے لاوندے واہیاں نوں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھر رب دے مسجداں ہُندیاں نیں
ایتھے غیر شرع ناہیں واڑیئے اوئے

کتا اتے فقیر پلیت ہووے
نال دُریاں بنھ ماریئے اوئے

تارک ہو صلوٰۃ دا پیا رکھے
لباں والیاں مار پچھاڑیئے اوئے

نیواں کپڑا ہووے تاں پار سیئے
لباں ہون دراز تاں ساڑیئے اوئے

جیہڑا فقہ اصول دا نہیں واقف
اوہنوں چا سولی اُتے چاڑیئے اوئے

وارث شاہ خدا دیاں دشمناں نوں
دُوروں کتیاں وانگ دھرکاریئے اوئے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اَساں فقہ اصول نوں صحیح کیتا
غیر شرع مردود نوں مارنے آں

اَساں دسنے کم عبادتاں دے
پُل صراط توں پار اتارنے آں

فرض سنتاں واجباں نفل وِتراں
نال جائزاں سچ نتارنے آں

وارث شاہ جماعت دے تارکاں نوں
تازیانیاں دُرّیاں مارنے آں

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیر کا حسن

کہی ہیر دی کرے تعریف شاعر
متھے چمکدا حسن مہتاب دا جی

خونی چُنڈیاں رات جیوں چن دوالے
سُرخ رنگ جیوں رنگ شہاب دا جی

نین نرگسی مرگ مموڑے دے
گلہاں ٹہکیاں پھل گلاب دا جی

بھواں وانگ کمان لاہور دِسن
کوئی حُسن نہ اَنت حساب دا جی

سرمہ نیناں دی دھار وِچ پھب رہیا
چڑھیا ہند تے کٹک پنجاب دا جی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کُھلی ترنجناں وِچ لشکدی ہے
ہاتھی مست جیوں پھرے نواب دا جی

چہرے سوہنے تے خال خط بندے
خوش خط جیوں حرف کتاب دا جی

جیہڑے ویکھنے دے رنجھوان آہے
وڈا ولجِدہ تنہاں دے باب دا جی

چلو لیلۃ القدر دی کرو زیارت
وارث شاہ ایہہ کم ثواب دا جی

ہونٹھ سرخ یاقوت جیوں لعل چمکن
ٹھوڈی سیب ولایتی سار وِچوں

نک الف حسینی دا پیپلا سی
زلف ناگ خزانے دی بار وِچوں

دند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی
دانے نکلے حُسن انار وِچوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لکھی چین کشمیر تصویر جٹی
قد سرو بہشت گلزار وِچوں

گردن کونج دی انگلاں رُوانہہ پھلیاں
ہتھ کولڑے برگ چنار وِچوں

باہاں ویلنے ویلیاں گنھ مکھن
چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار وِچوں

چھاتی ٹھاٹھ دی اُبھری پٹ کھنو
سیو بلخ دے چُنے انبار وِچوں

دُھنی بہشت دے حوض دا مشک قُبہ
پیڈو مخملی خاص سرکار وِچوں

کافور شاہ سیریں بانکے
ساق حُسن و ستون پہاڑ وِچوں

سرخی ہوٹھاں دی لوڑھ دندا سڑے
داخوجے کھتری قتل بازار وِچوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شاہ پری دی بھین پنج پھول رانی
گجھی رہے نہ ہیر ہزار وِچوں

سیاں نال لٹکدی مان متی
جیویں ہرنیاں تُٹھیاں بار وِچوں

پرادھ تے اودھ دلت مصری
چمک نکلے میان دی دھار وِچوں

پھر لے چنکدی چاوٗ دے نال جٹی
چڑھیا غضب دا کٹک قندھار وِچوں

لنک باغ دی پری کہ اِندرانی
حور نکلی چند دی دھار وِچوں

پتلی پیکھنے دی نقش روم والے
لدھا پُرے نے چند اجاڑ وِچوں

بنویں سرکدی آوندی لوڑھ لٹی
جیویں کونج ترنگلی ڈار وِچوں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

متھے آن لگن جھڑے بھور عاشق
نکل جان تلوار دی دھار وِچوں

عشق بولدا نڈھی دے تھاؤں تھائیں
راگ نکلے زِیل دی تار وِچوں

قزلباش اسوار جلاد خونی
نکل دوڑیا اُرد بازار وِچوں

وارث شاہ جاں نیناں دا داؤ لگے
کوئی بچے نہ جوئے دی ہار وِچوں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رانجھے کی ذات

کیہڑے چودھری دا پُت ہے
کون ذاتوں کیہا عقل شعور دا کوٹ ہے نی

کیکوں رزق تے آب اُداس کیتا
ایس نوں کیہڑے پیر دی اوٹ ہے نی

فوجدار وانگوں کر کوچ دھانا
مار جیوں نقارے تے چوٹ ہے نی

کنہاں جٹاں دا پوترا کون کوئی
کیہڑی گل دی ایس نوں تروٹ ہے نی

پُتر تخت ہزارے دے چودھری دا
رانجھا ذات دا جٹ اصیل ہے جی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اوہدا بُو پڑا مکھ تے نین نمھے
کوئی چھیل جیہی اوہدی ڈیل ہے جی

متھا رانجھے دا چمکدا نور بھریا
سخی جیو دا نہیں بخیل ہے جی

گل سوہنی پرہے دے وچ کردا
کھوجی لائی تے نیاوں وکیل ہے جی

کہے ڈوگراں جٹاں دے نیاؤں جانے
پرہے وچ وِلاوڑے لائیاں دے

پاڑ چیر کر جاندا کڈھ دیسوں
لڑیا کاس توں نال ایہہ بھائیاں دے

کس گل توں رُس کے اُٹھ آیا
کیکر بولیا نال بھرجائیاں دے

وارث شاہ دے دل تھے شوق آیا
وِکھن مکھ سیالاں دیاں جائیاں دے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عشق کا روگ

ہیر آکھدی بابلا عملاں توں نہیں عمل ہٹایا جا میاں
جیہڑیاں وادیاں آؤ دیاں جان ناہیں

رانجھے چاک توں رہیا نہ جا میاں
شینہہ چترے رہن نہ ماس باجھوں

جھٹ نال اوہ رزق کما میاں
ایہہ رضا تقدیر ہو رہی وارد کون ہوونی دے ہٹا میاں

داغ انب تے سار دا لہے ناہیں
داغ عشق دا بھی نہ جا میاں

میں تاں منگ درگاہ تھیں لیا رانجھا
چاک بخشیا آپ خدا میاں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہور سبھاں گلاں منظور ہویاں
رانجھے چاک تھیں رہیا نہ جا میاں

ایس عشق دے روگ دی گل ایویں
ہر جائے تے ہرہ نہ جا میاں

وارث شاہ میاں جیویں گنج ہر دا
باراں برس ہناں ناہیں جا میاں

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جدوں رانجھنا جائیکے چاک لگا
مہیں سانبھیاں چوچک سیال دیاں نی

لوکاں تخت ہزارے وِچ جا کیہا
کوماں اوس اَگے وڈّے مال دیاں نی

بھائیاں رانجھے دیاں سیالاں نوں ایہہ لکھیا
ذاتاں محرم ذات دیے حال دیاں نی

موجو چودھری دا پُت چاک لایو
ایہہ قدرتاں ذوالجلال دیاں نی

ساتھوں رُس آیا تساں موڑ گھلو
اینہوں واہراں رات دینہہ بھالدیاں نی

جتا بھوئیں توں رُس کے اُٹھ آیا
کیا ریاں بنیاں پیاں اوس لال دیاں نی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ساتھوں واہیاں بیجیاں لئے
دانے اتے مانیاں پچھلے سال دیاں نی

ساتھوں گھڑی نہ وِسرے وِیر پیارا
رو رو بھابیاں ایس دیاں جالدیاں نی

مہیں چار دیاں وڈھیویں نک ساڈا
ساتھے کھونیاں ایس دے مال دیاں نی

مجھیں کٹک نوں دے کے کھِسک جاسی
ساڈا نہیں ذمہ پھرو بھالدیاں نی

ایہہ صورتاں ٹھگ جو ویکھدے ہو
وارث شاہ فقیر دے نال دیاں نی

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھر آئیاں دولتاں کون موڑے
کوئی بنھ پنڈوں کے ٹوریا ای

آساں جیوندیاں نہیں جواب دینا
ساڈا رب نے جوڑنا جوڑیا ای

خطاں چٹھیاں اُتے سُنہیاں تے
کے لُٹیا مال نہ موڑیا ای

جائے بھائیاں بھابیاں پاس جم جم
کے ناہیوں ہٹکیا ہوڑیا ای

وارث شاہ سیالاں دے باغ وچوں
ایس پھل گلاب دا توڑیا ای

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ساک ماڑیاں دے کھوہ لین ڈاڈھے
ان پُجدے اوہ نہ بولدے نیں

نہیں چلدا وَس لاچار ہو کے موئے
سَپ وانگوں وِس گھولدے نیں

کدی آکھدے ماریئے آپ مریئے
پئے اندروں باہروں ڈولدے نیں

گُن ماڑیاں دے کھے رہن وِچ
ماڑے ماڑیاں تھے دُکھ پھولدے نیں

شاندار نوں کرے نہ کوئی جھوٹھا
کنگال جھوٹھا کر ٹولدے نیں

وارث شاہ لٹاوندے کھڑے ماڑے
مارے خوف دے موتھوں نہ بولدے نیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جوبن روپ دا کُجھ وَساہ نہیں
مان متیئے مُشک لپیٹے نی

نبی ﷺ حکم نکاح فرما دِتا
رب فَانکِحُوا من لے چیٹے نی

کدی دین اسلام دے راہ ٹریئے
جڑ کفر دی جیوَ تھوں پٹے نی

جیہڑے چھڈ حلال حرام تکن
وِچ ہاویہ دوزخے سٹے نی

کھیڑا حق حلال قبول کر توں
وارث شاہ بن بیٹھی ایں وٹے نی

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ
قاضی عرش خدائے دا ڈھا ناہیں

جتھے رانجھے دے عشق مقام کیتا
اوتھے کھیڑیاں دی کوئی واہ ناہیں

ایہی چڑھی گولیر میں عشق والی
جتھے ہور کوئی چاڑھ لاہ ناہیں

جس جیو نے کان ایمان وےچیاں
ایہاں کون جو انت فناہ ناہیں

جیہا رنگھڑاں وِچ نہ پیر کوئی
اتے لُدھڑاں وِچ بادشاہ ناہیں

وارث شاہ میاں قاضی شرع دے نوں
نال اہل طریقتاں راہ ناہیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رَلے دلاں نوں پکڑ وِچھوڑ دیندے
بُری بان ہے تنہاں ہتیاریاں نوں

نت شہر دے فکر غلطاں رہندے
ایہو شامتاں رب دِیاں ماریاں نوں

کھاون وَڈھیاں نت ایمان ویچن
ایہو مار ہے قاضیاں ساریاں نوں

رب دوزخاں نوں بھرے پا بالن
کیہا دوس ہے لنہاں وچاریاں نوں

وارث شاہ میاں بنی بہت اُوکھی نہیں
جاندے ساں لنہاں کاریاں نوں

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جیہڑے چھڈ کے راہ حلال دے نوں
تکن نظر حرام دی مارئین گے

قبر وِچ بھائیکے نال گرزاں
اوتھے پاپ تے پُن نروارئین گے

روز حشر دے دوزخی پکڑ کے تے
گھت اگ دے وِچ نگھارئین گے

کوچ وقت نہ کسے ہے ساتھ رلنا
خالی وست تے جیب بھی جھاڑئین گے

وارث شاہ ایہہ عمر دے لعل مُہرے
اک روز نوں عاقبت ہارئین گے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جیہڑے عشق دی اَگ دے تاوَ تتے
تینہاں دوزخاں نال کیہ واسطہ ای

جہاں اِک دے ناؤں تے صدق بدھا
اونہاں فکر اندیشڑا کاس دا ای

آخر صدق یقین تے کم پوسی
موت چرغ ایہہ پُتلا ماس دا ای

دوزخ مُوہریاں ملن بے صدق
جھوٹھے بان تکن آس پاس دا ای

لکھیا وِچ قرآن کتاب دے ہے
گنہگار خدا دا چور ہے نی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکم ماؤں تے باپ دا من لینا
ایہو راہ طریق دا زور ہے نی

جنہاں نہ منیا پچھوتاء روسن
پیر ویکھ کے جھور دا مور ہے نی

جو کجھ ماؤں تے باپ تے اسیں کریئے
اوتھے تدھ دا کجھ نہ زور ہے نی

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قُرب وِچ درگاہ دے تنہاں نوں ہے
جیہڑے حق دے نال نکاحین گے

ماؤں باپ دے حکم دے وِچ چلّے
بہت ذوق دے نال وداہین گے

جیہڑے شرع تھوں جان بے حکم ہوئے
وِچ ہاویئے دوزخے لاہین گے

جیہڑے حق دے نال پیار ونڈن
اٹھ بہشت بھی اونہاں نوں چاہین گے

جیہڑے نال تکبری آکڑن گے
وانگ عید دے بکرے ڈھائین گے

تن پال کے جنہاں خود روئی کیتی
اُگے اَگ دے عاقبت ڈاہین گے

وارث شاہ میاں جیہڑے بہت سیانے
کاؤں وانگ پلاک وِچ پھاہین گے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جیہڑے اِک دے ناؤں تے محو ہوئے
منظور خدا دے راہ دے نیں

جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا
مقبول درگاہ اللہ دے نیں

جنہاں اِک دا راہ درست کیتا
تنہاں فکر اندیشڑے کاہ دے نیں

جنہاں نام محبوب دا وِرد کیتا
اوہ صاحب مرتبہ جاہ دے نیں

جیہڑے رشوتاں کھائکے حق روڑھن
اوہ چور اچکڑے راہ دے نیں

ایہہ قرآن مجید دے معنے نیں
جیہڑے شعر میاں وارث شاہ دے نیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یارو جٹ دا قول منظور ناہیں
گوزشتر ہے قول روستائیاں دا

پتاں ہون اِکی جس جٹ تائیں
سوئی اصل بھرا ہے بھائیاں دا

جدوں بہن اروڑی تے عقل آوے
جویں کھوتڑا ہووے گسائیاں دا

سِروں لاہ کے چتڑاں ہیٹھ دیندے
مزہ آونے تدوں صفائیاں دا

جتی جٹ دے سانگ تے ہون راضی
پھڑے مغل تے ولیس گیلائیاں دا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دِھیاں دینیاں گرن مسافراں نوں
ویکھن ہور دھرے مال جوائیاں دا

وارث شاہ نہ معتبر جاننا
بے قول جٹ سنیار قصائیاں دا

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بُجھی عشق دی اُگ نوں واؤ لگی
سماں آیا ہے شوق جگاونے دا

بالناتھ دے ٹلے ڈا راہ پھڑیا
متا جا گیا گن پڑاونے دا

بچے پال ملائیاں نال رکھے
وقت آیا ہے رگڑ مناونے دا

جرم کرم تیاگ کے تھاپ بیٹھا
کے جوگی دے ہتھ وکاونے دا

بُندے سوئنے دے لاہ کے چاء چڑھیا
گن پاڑ کے مُندراں پاونے دا

کے ایسے گرو دیو دی ٹہل کریئے
سحر دس دے رَن کھسکاونے دا

وارث شاہ میاں لنہاں عاشقاں نوں
فکر ذرا نہ چند گواونے دا

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹلے جائیکے جوگی دے ہتھ جوڑے
سانوں اپنا کرو فقیر سائیں

تیرے درس دیدار دے دیکھنے نوں
آیا دیس پردیس میں چیر سائیں

صدق دھار کے نال یقین آیا
اسیں چیلڑے تے تسیں پیر سائیں

بادشاہ سچا رب عالماں دا
فقر اوس دے ہین وزیر سائیں

بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آوے
دُدھ باجھ نہ ہووے ہے کھیر سائیں

یاد حق دی صبر تسلیم نہچا
تساں جگ دے نال کیہ سیر سائیں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فقر کُل جہان دا آسرا ہے
تابع فقر دی پیر تے میر سائیں

میرا ماؤں نہ باپ نہ ساک کوئی
چاچا تایا نہ بھین نہ وِیر سائیں

دنیا وِچ ہاں بہت اداس ہویا
پَیروں ساڈیوں لاہ زنجیر سائیں

تینوں چھڈ کے جاں میں ہور کس تھے
نظر آوَنا ہیں ظاہرا پیر سائیں

ناتھ ویکھ کے بہت ملوک چنچل
اہل طبع تے سوہنا چھیل مُنڈا

کوئی حسن دی کھان اشناک سُندرا تے
لاڈلا ماؤں تے باپ سُندا

کسے دُکھ توں رُس کے اُٹھ آیا
اَکے کسے دے نال پے گیا دُھندا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ناتھ آکھدا دَس کھاں پچ میتھے
توں ہیں کیہڑے دُکھ فقیر ہُندا

ایہہ جگ مقام فنا دا ہے
سبھا ریت دی کندھ ایہہ جیونا ہے

چھاؤں بدلاں دی عمر بندیاں دی
عزرائیل نے پاڑ نہ سیونا ہے

اَج کل جہان دا سہج میلا
کسے نت نہ حکم تے تھیونا ہے

وارث شاہ میاں اَنت خاک ہونا
لکھ آبِ حیات جے پیونا ہے

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

راہِ فقر کے مصائب

خواب رات دی جگ دیاں سبھ گلاں
دھن مال نوں مُول نہ جھوریئے جی

پنج بھوت بکارتے اور پاپی
نال صبر سنتوکھ دے پوریئے جی

اُشن سیت دُکھ سُکھ سمان جاپے
جہے شال مشروت ہے بھوریئے جی

بھو آتما وس رس کس تیاگے
اینویں گُرو نوں کاہ وڈوریئے جی

بھوگ بھوگنا اُڈھ تے دیہی پیون
پنڈا پال کے رات دینہہ دھووناہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھری کٹھن ہے فقر دی واٹ جھاکن
مونہوں آکھ کے کاہ وگووناں ہیں

واہیں وجھلی تریمتاں بہت گھوریں
گائیں مہیں ولائیکے چوونا ہیں

سچ آکھ جٹا کہی بنی تینوں
سواد چھڈ کے کھیہ کیوں ہووناں ہیں

جوگی چھڈ جہان فقیر ہوئے
ایس جگ وچ بہت خواریاں نیں

لین دین تے دغا انیاؤں کرنا
لُٹ گھٹ تے چوریاں یاریاں نیں

اوہ پُرکھ نربان پد جا پہنچے
جہاں پنجے ہی اندریاں ماریاں نیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جوگ دیو تے کرو نہال مینوں
کیہاں جیو تے گھنڈیاں چاڑھیاں نیں

ایس جٹ غریب توں تار و ویں
جویں اگلیاں سنگتاں تاریاں نیں

وارث شاہ میاں رب شرم رکھے
جوگ وچ مصیبتاں بھاریاں نیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایس جوگ دے واعدے بہت اوکھے
ناد انہت تے سن وجاونا وو

جوگی جنگم گوڈری جٹا دھاری
منڈی نرملا بھیکھ وٹاونا وو

تاڑی لائیکے ناتھ دا دھیان دھرنا
دسویں دوار ہے ساس چڑھاونا وو

جے آئے دا ہر کھ تے سوگ چھڈے
نہیں مویاں گیاں پچھوتاونا وو

ناؤں فقر دا بہت آسان لینا
کھرا کٹھن ہے جوگ کماونا وو

دھو دھائیکے جٹاں نوں دھوپ دینا
سدا انگ ببھوت رماونا وو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اُدیان باشی جتی ستی جوگی
جھات استری تے ناہیں پاونا وو

لکھ خوبصورت پری حور ہووے
ذرا جیو ناہیں بھرماونا وو

کند مول تے پوست افیم بجیا
نشہ کھائیکے مست ہو جاونا وو

جگ خواب خیال ہے سُپن ماتر
ہو کملیاں ہوش بھلاونا وو

گھت مُندراں جنگلاں وِچ رہنا
بین کِنگ تے سنکھ وجاونا وو

جگن ناتھ گوداوری گنگ جمنا
سدا تیرتھاں تے جاء نہاونا وو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میلے سِدھاں دے کھیلنا دیس پچھم
نواں ناتھاں دا درسن پاونا وو

کام کرودھ تے لوبھ ہنکار مارن
جوگی خاک در خاک ہو جاونا وو

رتاں گھوردا گاوندا پھریں
وحشی تینوں اوکھڑا جوگ کماونا وو

ایہہ جوگ ہے کم نراسیاں دا
تساں جٹاں کیہ جوگ تھوں پاونا وو

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھوڑا صبر دا ذِکر دی واگ دے کے
نفس مارنا کم بھُجنگیاں دا

چھڈ زراں تے حکم فقیر ہوون
ایہہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا

عشق کرن تے تیغ دی دھار کپن
نہیں کم ایہہ بھکھیاں ننگیاں دا

جیہڑے مرن سو فقر تھیں ہون واقف
نہیں کم ایہہ مرن تھیں سنگیاں دا

ایتھے تھاؤں ناہیں اڑبنگیاں دا
فقر کم ہے بہراں تھوں لنگھیاں دا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شوق مہر تے صدق یقین باجھوں
کیہا فائدہ ٹکڑیاں منگیاں دا

وارث شاہ جو عشق دے رنگ رَتے
گندی آپ ہے رنگ دیاں رنگیاں دا

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غیبت کرن بیگانڑی طاعت
اوگن سبھے آدمی ایہہ گنہگار ہوندے

چور کرت گھن پُغل تے جھوٹھ بولے
لوتی لاوڑا ستواں یار ہوندے

اَساں جوگ نوں گل نہیں بنھ بہنا
تسیں کاس نوں ایڈ بیزار ہوندے

وارث جنہاں امید نہ ٹانگ کائی
بیڑے تنہاں دے عاقبت پار ہوندے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وِتی دِکھیا رب دی یاد دَسی گرو
جوگ دے بھیت نوں پایئے جی

نہا دھوئے پربھات بھبھوت ملیے
چا بِکھوتے اَنگ وٹایئے جی

بنگی پھاہوڑی کھپری ہتھ لے کے
پہلے رب دا ناؤں دھیایئے جی

نگر الکھ وجائیکے جا وڑیئے
پاپ جان جے ناد وجایئے جی

سُکھی دوار وَسے جوگی بھیک مانگے
دیئے دعا اَسیں سنایئے جی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اِسی بھانت سوں نگر دی بھیکھ لے کے
مست لٹکدے دوار کوں آیئے جی

وڈی ماؤں ہے جان کے کرو نسچا
چھوٹی بہن مثال کر پایئے جی

وارث شاہ یقین دی گلہ پہدی
بھو ست ہے ست ٹھہرایئے جی

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھاء رزق حلال تے سچ بولیں
چھڈ دے توں یاریاں چوریاں وو

توبہ کریں تقصیر معاف تیری
جیہڑیاں پچھلیاں صفاں تگھوریاں وو

اوہ چھڈ چالے گوار. پتے
والے پتی پاڑ کے گھتیوں موریاں وو

پچھا چھڈ جتالیاں سانبھ خصماں
جیہڑیاں پاڑیو کھنڈ دیاں بوریاں وو

جو راہکاں جوترے لا دِتے
جیہڑیاں ارلیاں بھنیاں دھوریاں وو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ڈھو ڈھا کے ماکاں ورت لیاں
جیہڑیاں چاٹیاں کیتیوں کھوریاں وو

رَلے وِچ تیں ریڑھیا کم چوری
کوئی خرچیاں ناہیوں بوریاں وو

چھڈ سبھ بریائیاں خاک ہو جا
نہ کر نال جگت دے زوریاں وو

تیری عاجزی عجز منظور کیتے تاں
میں مندراں گن وِچ سوریاں وو

وارث شاہ نہ عادتاں جاندیاں نیں
بھانویں کٹیئے پوریاں پوریاں وو

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چھڈ یاریاں چوریاں دغا جٹا
بہت اوکھیاں ایہ فقیریاں نی

جوگ جالنا سار دا نگلنا
ایس جوگ وِچ بکٹ ظہریاں نی

جوگی نال سنتاپ نیں ہو جاندے
جویں اُٹھ دے نک نکیریاں نی

تُونبا سمرنا کھپری ناد سنگی
چمٹا بھنگ نیئز زنجیریاں نی

چھڈ تریمتاں دی جھاک ہو
جوگی فقر نال جہان کیہ سیریاں نی

وارث شاہ ایہہ جٹ فقیر ہویا نہیں
ہوندیاں گدھے تھوں پیریاں نی

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جدوں کرم اللہ دا کرے
مدد بیڑا پار ہوئے نمانیاں دا

لینا قرض ناہیں بوہے جا بہئے
کیہا تان ہے اساں نتانیاں دا

میرے کرم سولڑے آن پہنچے
کھیت جمیا بھنیاں دانیاں دا

وارث شاہ میاں وڈا وید آیا
سردار ہے سبھ سیانیاں دا

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اجڑ چارنا کم پیغمبراں دا
کیہا عمل شیطان دا ٹولیو ای

بھیڈاں چار کے تہمتاں جوڑنا ایں
کیہا غضب فقیر تے بولیو ای

اسیں فقر اللہ دے ناتگ کالے
اساں نال کیہ کوئیلا گھولیو ای

واہی چھڈ کے کھولیاں چاریاں نی
ہویوں جوگڑا جیو جاں ڈولیو ای

سچ من کے پچھاں مڑ جا جٹا
کیہا کوڑ دا گھولنا گھولیو ای

وارث شاہ ایہہ عمر نت کریں
ضائع شکر وچ پیاز کیوں گھولیو ای

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تسیں عقل دے کوٹ عیال ہوندے
لقمان حکیم دستور ہے جی

باز بھور بگلا لوہا لونگب کالو
شاہیں شیہنے نال کستور ہے جی

لوہا پشم پستہ ڈبا موت صورت
کالو عزرائیل منظور ہے جی

پنجے باز جیہے لک وانگ چیتے
پوہنچا دجیاں مرگ سب دور ہے جی

چک شینہ وانگوں گج ینہ وانگوں
جس نوں وند مارن ہڈ چُور ہے جی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کسے پاس نہ کھولنا بھیت بھائی
جو کجھ آکھیو سبھ منظور ہے جی

آ پیا پردیس وِچ کم میرا لئی
ہیر اِکے ہر دُور ہے جی

وارث شاہ ہُن بنی ہے بہت اوکھی
اَگے نُجھدا قہر کلور ہے جی

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھیت دَسنا مرد دا کم ناہیں مرد سوئی
جو ویکھ دم گھُٹ جائے

گل جیو دے وِچ ہی رہے خفیہ کاوٗں
وانگ پیچال نہ سُٹ جائے

بھیت کسے دا دَسنا بھلا ناہیں
بھانویں پُچھ کے لوک نکھٹ جائے

وارث شاہ نہ بھیت صندوق کھلے
بھانویں جان دا جندرا ٹُٹ جائے

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کجی کواڑیئے لوڑھ دیئے ماریئے نی
ٹونے ہاریئے آکھ کیہ آہنی ہیں

بھلیاں نال بُریاں کاہے ہوونی ہیں
کائی بُرے ہی بھاونے چاہنی ہیں

اساں ٹھکھیاں آن سوال کیتا
کیہاں غیب دیاں رِکتاں ڈاہنی ہیں

وِچوں پکیئے چھیل اُچکیئے نی
راہ جاندڑے ہرگ کیوں پھاہنی ہیں

گل ہو چکی پھیر چھیڑنی ہیں
ہری ساکھ نوں موڑ کیوں واہنی ہیں

گھر جان سردار دا مُھیکھ مانگی
ساڈا عرش دا کنگرہ ڈھاہنی ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیہا نال پردیسیاں وَیر چایو
چِھنجر ہاریئے آکھ کیہ آہنی ہیں

راہ جاندڑے فقر کھیڑنی ہیں
آ نہریئے سنگ کیوں ڈاہنی ہیں

گھر پیڑے بھروہیاں پھیریاں نی
ڈھگّی بھریئے سانہاں نوں واہنی ہیں

آ واسطہ ای نیناں گنڈیاں دا
ایہہ کلہہ بکویں پچھوں لاہنی ہیں

اشکار دریا وِچ کھیڈ ہوئیے
کیہاں موت وِچ مچھیاں پھاہنی ہیں

وارث شاہ فقیر نوں چھیڑنی ہیں
اکھیں نال کیوں کھکھراں لاہنی ہیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایہہ مثل مشہور ہے جگ سارے
کرم رب دے جیڈ نہ مہر ہے نی

ہنر جھوٹھ کمان لاہور جیہی اتے
کانوڑو جیڈ نہ سحر ہے نی

چغلی نہیں دیپالپور کوٹ جیہی
اوہ نمرود دی تھاؤں بے مہر ہے نی

نقش چین تے مُشک نہ ختن جیہا
یوسف زیب نہ کسے دا چہر ہے نی

میں تاں توڑ ہشدھات دے کوٹ شاں
تینوں دس کھاں کاس دی ویہر ہے نی

بات بات تیری وِچ ہین کامن
وارث شاہ دا شعر کیہ سحر ہے نی

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کوئی اساں جیہا ولی سُدھ ناہیں جگ آوندا نظر ظہور جیہا
دستار بجواڑیوں خوب آوے اتے بافتہ نہیں قصور جیہا

کاشمیر جیہا کوئی ملک ناہیں نہیں چانا چند دے نور جیہا
اگے نظر دے مزہ معشوق دا ہے اتے ڈھول نہ سوہندا دُور جیہا

نہیں رن کلچھنی تدھ جیہی نہیں زلزلہ حشر دے صور جیہا
سہتی جیڈ نہ ہور جھگڑیل کوئی اتے سوہنا ہور نہ کوئی حور جیہا

کھیڑیاں جیڈ نہ نیک نصیب کوئی کوئی تھاؤں نہ بیت معمور جیہا
سبھ وسدیاں جیڈ نہ بھلا کوئی برا نہیں ہے جے کم فتور جیہا

ہنگ جیڈ نہ ہور بدبو کوئی باس دار نہ ہور کچور جیہا
وارث شاہ جیہا گنہگار ناہیں کوئی تاؤ نہ تپت تندور جیہا

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مایاں اٹھائی پھرن ایس جگ اتے
جیہاں بھون تے گُل بیہار ہے وے

اینہاں پھرن ضرور ہے دینہہ راتیں
ڈھروں پھرن اینہا نڈری کار ہے وے

سورج چند گھوڑا اتے روح چپکل
نظر شیر پانی ونجار ہے وے

تانا تنن والی اِل گدھا کتا
تیر چھج تے چھوکرا یار ہے وے

ٹوپا چھاننی تکڑی تیغ مرکب
بکلا ترکلا پھرن وپار ہے وے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بلی رَن فقیر تے اَگ باندی
اِنہاں بھرن گھروگھری کار ہے وے

اِنہاں اٹھایاں وِچوں توں مُول ناہیں
تیرا لڑن تے بھڑن رُزگار ہے وے

وارث شاہ ولی بھیکھے لکھ پھردے
صبر فقر دا قول اقرار ہے وے

پھرن بُرا ہے جگ تے اِنہاں تائیں
جے ایہہ پھرن کم دے مُول ناہیں

پھرے قول زبان جوان رَن تھیں
ستردار گھر چھوڑ معقول ناہیں

رضا اللہ دی حکم قطعی جانو
قطب کوہ کعبہ معمول ناہیں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رَن آ وگاڑ تے چہ چڑھی
فقر آئے جاں قہر کلول ناہیں

زمیندار کنکوتیاں خوشی ناہیں
اتے احمق کدے ملول ناہیں

وارث شاہ دی بندگی لِلھ ناہیں
ویکھاں من لئے کہ قبول ناہیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عدل بنا سردار ہے رُکھ
اپھل رَن کڈھنی جو وفادار ناہیں

نیاز بناء ہے کنجی بانہہ تھانویں
مرد گدھا جو عقل دا یار ناہیں

بناء آدمیت ناہیں انس جاپے
بناء آب قتال تلوار ناہیں

صبر ذکر عبادتاں بانجھ جوگی
دماں بانجھ جیون درکار ناہیں

ہمت بانجھ جوان بن حسن دلیر
لُون بانجھ طعام سواد ناہیں

شرم بانجھ مچھاں بناء عمل داڑھی
طلب بانجھ فوجاں بھر بھار ناہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عقل باجھ وزیر صلوٰۃ
مومن دیوان حساب شمار ناہیں

وارث رَن فقیر تلوار گھوڑا
چارے تھوک ایہہ کسے دے یار ناہیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرد کرم دے بنفد ہن سہتیے نی
رناں دشمناں نیک کمائیاں دیاں

تسیں ایس جہان وچ ہو رہیاں
پچ سیریاں گھٹ دھڑوائیاں دیاں

مرد ہین جہاز نکوئیاں دے
رناں بیڑیاں ہین برائیاں دیاں

ماواں باپ دا ناواں ناموس ڈوبن
بہاں لاہ سٹن بھلیاں بھائیاں دیاں

ہڈ ماس حلال حرام کین
ایہہ کوہاڑیاں ہین قصائیاں دیاں

لباس لیندیاں صاف کر دین داڑھی
ہوئیں قینچیاں احمقاں نائیاں دیاں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرجائے نہ یار دا سِر دیچے
شرماں رکھے اکھیاں لائیاں دیاں

نی توں کیہڑی گل تے ایڈ شوکیں
گلاں دَس کھاں پُوریاں پائیاں دیاں

آڈھا نال فقیر دے لاوندیاں نی
خوبیاں ویکھ ننان بھرجائیاں دیاں

وارث شاہ تیرے مُونہہ نال مارن
پنڈاں بنھ کے سبھ بھلیائیاں دیاں

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جیٹھ مینہ تے سیال نوں واؤ مندی
کتک ماگھ وِچ منع انھیریاں نی

رووَن ویاہ وِچ گاونا وِچ سیاپے
سَتر مجلساں گرن مندریاں نی

چغلی خاونداں دی بدی نال
مٹیں کھا لُون حرام بدکھیریاں نی

حکم ہتھ کم ذات دے سونپ دینا
نال دوستوں کرنیاں وَیریاں نی

چوری نال رفیق دی دغا پیراں
پرنار پرمال اُسیریاں نی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غیبت ترک صلوٰۃ تے جھوٹھ مستی
دُور کرن فرشتیاں طیریاں نی

مڑن قول زبان دا پھرن پیراں
بُرے دناں دیاں ایہہ بھی پھیریاں نی

لڑن نال فقیر سردار یاری
کڈھ گھتنا مال ویریاں نی

میرے نال جو کھیڑیاں وچ ہوئی
خنجر وادیاں ایہہ سبھ تیریاں نی

بھلے نال بھلیائیاں بدی بُریاں
یاد رکھ نصیحتاں میریاں نی

بناء حکم دے مرن نہ اوہ بندے ثابت
جنہاں دے رزق دیاں ڈھیریاں نی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بد رنگ نوں رنگ کے رنگ لایو
واہ واہ ایہہ قدرتاں تیریاں نی

ایہا گھت کے جادوڑا کروں
کملی پئی گرد میرے گھتیں پھیریاں نی

وارث شاہ اساں نال جادواں دے
کئی رانیاں کیتیاں چیریاں نی

☆☆☆

مرد صاد ہُن چہرے نیکیاں دے
صورت رَن دی میم موقوف ہے نی

مرد عالم فاضل اجل قابل
کسے رَن توں کون وقوف ہے نی

صبر فرح ہے میا نیک مرداں
ایتھے صبر دی واگ معطوف ہے نی

دفتر مکر فریب تے خچر وائیں
لنہاں پستیاں وِچ ملفوف ہے نی

رَن ریشمی کپڑا پہن مُسلی
مرد جوز قیدار مشروف ہے نی

وارث شاہ ولایتی مرد میوے
اتے رَن مسواک دا صوف ہے نی

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوست سوئی جو پِت وِچ بھیڑ کٹے
یار سوئی جو جان قربان ہووے

شاہ سوئی جو کال وِچ بھیڑ کٹے
کُل پات دا جو نگہبان ہووے

گاؤں سوئی جو سیال وِچ دُدّھ دیوے
بادشاہ جو نت شبان ہووے

نار سوئی جو مال بن بیٹھ جالے
پیادہ سوئی جو بھوت مسان ہووے

امساک ہے اصل افیم باجھوں
غصے بناء فقیر دی جان ہووے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

روگ سوئی جو نال علاج ہووے
تیر سوئی جو نال کمان ہووے

کنجر سوئی جو غیرتاں باجھ ہوون
جوئیں بھابڑا بناء اشنان ہووے

قصبہ سوئی جو وِیر بن پیا وَسے
جلاد جو مہر بن خان ہووے

کواری سوئی جو کرے حیا بہتا
نیویں نظر تے باجھ زبان ہووے

بناء چور تے جنگ دے دیس وسے
پٹ سوئی بن اُن دے پان ہووے

سیّد سوئی جو شوم نہ ہووے
کائر زانی سیاہ تے نہ قہروان ہووے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چاکر عورتاں سدا بے عذر ہوون
اتے آدمی بے نقصان ہووے

پرھاں جاوے بھیا چوبرا وے
متاں منگنوں کوئی ودھان ہووے

وارث شاہ فقیر دن حرص غفلت
یاد رب دی وِچ مستان ہووے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کارساز ہے رب تے پھیر دولت سمجھو
محنتاں پیٹ دے کارنے نی

نیک مرد تے نیک ہی ہووے عورت
اونہاں دوہاں دے کم سوارنے نی

پیٹ واسطے پھرن امیر در در
سیّدزادیاں نے گدھے چارنے نی

پیٹ واسطے پری تے حورزاداں
جان جن تے بھوت دے وارنے نی

پیٹ واسطے رات نوں چھوڑ گھر
در ہو پاہرو ہوکرے مارنے نی

پیٹ واسطے سبھ خرابیاں نیں
پیٹ واسطے خون گزارنے نی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیٹ واسطے فقر تسلیم توڑن
سبھو کجھ لے رَنّے گوارنے نی

ایس زمیں نوں واہندا ملک مُکا
اُتّے ہو چکے بڈے کارنے نی

کاؤں ہورتے راہک نیں ہور
ایس دے خاوند ہور دم ہورتاں مارنے نی

مہربان جے ہووے فقیر
اک پل تساں جہے کروڑ لکھ تاڑنے نی

وارث شاہ جے رَن نے مہر کیتی
بھانڈے بول دے کھول منہ مارنے نی

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رب جیڈ نہ کوئی ہے جگ داتا
زمیں جیڈ نہ کسے دی صابری وے

مجھیں جیڈ نہ کسے دے ہون
جیرے راج ہند پنجاب نہ بابری وے

چند جیڈ چالاک نہ سرد کوئی
حکم جیڈ نہ کسے اکابری وے

برا کسب نہ نوکری جیڈ کوئی
یاد حق دی جیڈ اکابری وے

موت جیڈ نہ سخت ہے کوئی چٹھی
اوتھے کسے دی ناہیوں نابری وے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مال زادیاں جیڈ نہ کسب بھیڑا
کم ذات نوں حکم ہے کھابری وے

رَن ویکھنی عیب فقیر تائیں
بھوت وانگ ہے سراں تے بابری وے

وارث شاہ شیطان دے عمل تیرے
داڑھی شیخ دی ہو گئی جھابری وے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رَن ویکھنی عیب ہے انہیاں نوں
رب اکھیاں دِتیاں ویکھنے نوں

سبھ خلق دا ویکھ کے لیو مجرا
کرو دید اس جگ دے پیکھنے نوں

راؤ راجیاں ہراں دے داؤ لائے
ذرا جاء کے اکھیاں سیکنے نوں

سبھا دید معاف ہے عاشقاں نوں
رب نین دِتے جگ ویکھنے نوں

مہادیو جیہاں پاربتی اگے
کام لیاوندا سی متھا ٹیکنے نوں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عزرائیل ہتھ قلم لے ویکھدا ای
تیرا نام اس جگ توں چھکنے نوں

وارث شاہ میاں روزِ حشر دے نوں
اَنت سدّئیں گا لیکھا لیکھنے نوں

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جیہی نیت ہے تیہی مراد ملیا
گھرو گھری چھائی سرپاوناں ئیں

پھریں منگدا بھونکدا خوار ہوندا
لکھ دغے پکھنڈ کماوناں ئیں

سانوں رب نے دُدھ تے دہی دِتا
بچھا کھاونا اتے ہنڈاوناں ئیں

سونا رُپڑا پہن کے اسیں بیٹھے
وارث شاہ توں جیو بھرماوناں ئیں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوہنا رُوپڑا شان سواتیاں دا توں
تاں نہیں اصیل نی گولیے نی

گدھا اردقاں نال نہ ہوئے گھوڑا
بانبہ پری نہ ہوئے یرولیے نی

رنگ گورڑے نال توں جگ مُٹھا
وِچوں گُناں دے کارنے پولیے نی

ویہڑے وِچ توں کنجری وانگ نچیں
چوراں یاراں دی وِچ وچولیے نی

اساں ہیر کیہا تے توں ہیر آکھیں
بھُل گئی ہیں سُخن وِچ بھولیے نی

اَنت ایہ جہان ہے چھڈ جانا
ایڈے کفر ایرادھ کیوں تولیے نی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فقر اصل اللہ دی ہین صورت
اَگے رب دے جھوٹھ نہ بولیے نی

حُسن متیے بُوکلے سوئن چڑیے
نیناں والیے شوخ مولیے نی

تینڈا بھلا تھیوے ساڈا چھڈ پچھا
اَبا جیونیے آلیے بھولیے نی

وارث شاہ کیتی گل ہو، چکی
مُوت وچ نہ مچھیاں ٹولیے نی

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فقر شیر دا آکھدے ہین برقع
بھیت فقر دا مول نہ کھولیے نی

دُدھ صاف ہے ویکھنا عاشقاں دا
شکر وِچ پیاز نہ گھولیے نی

سِرے خیر سو ہس کے آن دیجے
لیے دعا تے مِٹھڑا بولیے نی

لئے اگھ چڑھائکے ودھ پیسہ
پر تول تھیں گھٹ نہ تولیے نی

بُرا بول نہ رب دیاں پوریاں نوں
نی بے شرم کپتیے لولیے نی

مستی نال فقیراں نوں دیں گالھیں
وارث شاہ دو ٹھوک منولیے نی

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جدوں تیک ہے زمین آسمان قائم
تداں تیک ایہہ واہ سبھ وہن گے نی

سبھا کبر ہنکار گمان لدے آپ وچ
ایہہ انت نوں ڈیہن گے نی

اسرافیل جاں صور قرنا پھوکے
تدوں زمیں آسمان سبھ ڈھین گے نی

کُرسی عرش تے لوح قلم جنت روح
دوزخاں ست ایہہ رہن گے نی

قرعہ سٹ کے پرش میں لاوناں ہاں
دساں اونہاں جو اُٹھ کے بہن گے نی

تالے پتری پھول کے فال گھتاں
وارث شاہ ہوری سچ کہن گے نی

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جو کو جمیا مرے گا سبھ کوئی
گھڑیا بھجسی واہ سب وہن گے وے

میر پیر ولی غوث قطب جاسن
ایہہ سبھ پسارڑے ڈھین گے وے

جدوں رب اعمال دی خبر پچھے
ہتھ پیر گواہیاں کہن گے وے

جدوں عمر دی اودھ معیاد پُگی
عزرائیل ہوری آ بہن گے وے

بھنے ٹھوٹھے توں ایڈ وودھا کیتو بُرا
تدھ نوں لوک سب آکہن گے وے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جیبھ بُرا بولیبا راولا وے
ہڈ پیر سزائیاں لین گے وے

کُل چیز فنا ہو خاک رلسی
ثابت ولی اللہ دے رہن گے وے

ٹھوٹھا نال تقدیر دے بھج پیا
وارث شاہ ہوری تینوں کہن گے وے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھروں کڈھیا عقل شعور گیا
آدم جنتوں کڈھ حیران کیتا

سجدے واسطے عرش توں دے دھکے
جویں رب نے رد شیطان کیتا

شداد ۔ بہشت تھیں رہیا باہر
نمرود مچھر پریشان کیتا

وارث شاہ حیران ہو رہیا
جوگی جویں نُوح حیران طوفان کیتا

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جدوں خلق پیدا کیتی رب سچے
بندیاں واسطے کیتے نیں ایہ پیارے

رناں چھوکرے جن شیطان
راول کتا ککڑی بکری اٹھ سارے

ایہا مول فساد دا ہوئے پیدا
جنہاں سبھ جگت دے مول مارے

آدم کڈھ بہشت تھیں خوار کیتا
ایہہ ڈائناں دھروں ہی کرن کارے

ایہہ کرن فقیر چا راجیاں نوں
اونہاں راؤ رزاوڑے سدھ مارے

وارث شاہ جو ہنر سبھ وچ مرداں اتے
مہریاں وچ نیں عیب سارے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جوکو ایس جہان تے آدمی ہے
روندا مرے گا عمر تے جھوردا ای

سدا خوشی ناہیں کسے نال نبھدی
ایہہ زندگی نیش۔ زنبوردا ای

بندہ جیونے دیاں بت کرے آساں
عزرائیل سرے اُتے۔ گھوردا ای

وارث شاہ ایس عشق دے کرن ہارا
وال وال تے خار کھجوردا ای

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کئی بول گئے شاخ عمر دی تے
ایتھے اَلھنا کسے نہ پایا ای

کئی حکم تے ظلم کما چلے
نال کسے نہ ساتھ لدایا ای

وڈی عمر آواز اولاد والا
جس نوح طوفان منگایا ای

ایہ روح قلبوت دا ذکر سارا
نال عقل دے میل ملایا ای

اَگے ہیر نہ کسے نے کہی ایسی
شعر بہت مرغوب بنایا ای

وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں
نوں قصہ جوڑ ہشیار سنایا ای

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیر وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ کب مکمل ہوئی؟

سن یاراں سے اسیاں نبی ہجرت
لمے دیس دے وچ تیار ہوئی

اٹھارہ سے ترنیاں سمتاں دا
راجے بکرما جیت دی سار ہوئی

جدوں دیس تے جٹ سردار ہوئے
گھرو گھری جاں نویں سرکار ہوئی

اشراف خراب کمین تازے
زمیندار نوں وڈی بہار ہوئی

چور چودھری، یارنی پاک دامن
بھوت منڈلی اک تھوں چار ہوئی

وارث جنہاں نے آکھیا پاک کلمہ
بیڑی تنہاں دی عاقبت پار ہوئی

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھرل ہانس دا مُلک مشہور ملکا
تِتھے شعر کیتا نال راس دے میں

پرکھ شعر دی آپ کر لین شاعر
گھوڑا پھیریا وِچ نخاس دے میں

پڑھن گھبرو دیس وِچ خوشیں ہو کے
پھُل بیجیا واسطے باس دے میں

وارث شاہ نہ عمل دی راس میتھے
کراں مان نمانڑا کاس دے میں

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

افسوس مینوں اپنی ناقصی دا
گنہگاراں نوں حشر دے صُور دا اے

انہاں مومناں خوف ایمان دا ہے
اتے حاجیاں بیت معمور دا اے

صوبہ دار نوں طلب سپاہ دی
دا اتے چاکراں کاٹ قصور دا اے

سارے ملک پنجاب خراب وِچوں
سانوں وڈا افسوس قصور دا اے

سانوں شرم حیا دا خوف رہندا
جویں موسیٰ نوں خوفِ کوہِ طور دا اے

انہاں غازیاں کرم بہشت ہووے
تے شہیداں نوں وعدہ حور دا اے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایویں باہروں شان، خراب وِچوں
جویں ڈھول سہاونا دور دا اے

وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا
شاگرد مخدوم قصور دا اے

رب آبرو نال ایمان بخشے
سانوں آسرا فضل غفور دا اے

وارث شاہ نہ عمل دے ٹانک میتھے
آپ بخش لقا حضور دا اے

وارث شاہ ہووے روشن نام تیرا
کرم ہووے جے رب شکور دا اے

وارث شاہ تے کملیاں موماناں نوں
حصہ بخشنا اپنے نور دا اے

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ختم رب دے کرم دے نال ہوئی
فرمائش پیارڑے یار دی سی

ایسا شعر کیتا پُرمغز موزوں جیہا
موتیاں لڑی شہوار دی سی

طول کھول کے ذکر بیان کیتا
رنگت رنگ دی خوب بہار دی سی

تمثیل دے نال بناء کہیا
جیہی زینت لعل دے ہار دی سی

جو کو پڑھے سو بہت خورسند ہووے
واہ واہ سبھ خلق پکار دی سی

وارث شاہ نوں ہِک دیدار دی ہے
جیہی ہیر نوں بھٹکنا یار دی سی

☆☆☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بخش لکھنے والیاں جُملیاں نوں
پڑھن والیاں کریں عطا سائیں

سنن والیاں نوں بخش خوشی دولت رکھیں
ذوق تے شوق دا چا سائیں

رکھیں شرم حیا توں جُملیاں دا
مٹی مُٹھ ہی دئیں لنگھا سائیں

وارث شاہ تمامیاں موتناں نوں
دئیں دین ایمان لقا سائیں

☆☆☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

معرفت کا خزانہ

ہیر روح تے چاک قلبوت جانو
بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای

پنج پیر حواس ایہہ پنج تیرے
جہاں تھاپنا تدھ نوں لایا ای

قاضی حق جھبیل نیں عمل تیرے
عیال منکر نکیر ٹھہرایا ای

کوٹھا گور عزرائیل ہے ایہہ کھیڑا
جیہڑا لیندو ہی روح نوں دھایا ای

کیدو انگا شیطان ملعون جانو
جس نے وچ دیوان پھڑایا ای

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سیّاں ہیر دیاں رن گھربار تیرا
جنہاں نال پیوند بنایا ای

وانگ ہیر دے بنھ لے جان تینوں
کسے نال نہ ساتھ لدایا ای

جیہڑا بولدا ناطقہ ونجھلی ہے
جس ہوش دا راگ سنایا ای

سہتی موت تے جسم ہے یار رانجھا
اینہاں دوہاں نے بھیڑ مچایا ای

شہوت بھابی تے بھاہ ربیل باندی
جنہاں جنتوں مار کڈھایا ای

جوگی ہے عورت گن پاڑ جس نے
سبھ انگ بھبوت رمایا ای

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دنیا جان ایویں جویں جھنگ پیکے
گور کالڑا باغ بنایا ای

ترنجن ایہہ بدعملیاں تیریاں نیں
کڈھ قبر تھیں دوزخے پایا ای

اوہ میت ہے ماؤں دا شکم بندے
جس وچ شب روز لنگھایا ای

عدلی راجہ ایہہ نیک نیں عمل تیرے
جس ہیر ایمان دوایا ای

وارث شاہ میاں بیڑی پار
کلمہ پاک زبان تے آیا ای

O.......O.......O

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

40-اُردو بازار، لاہور
Mob: 0300-8852283